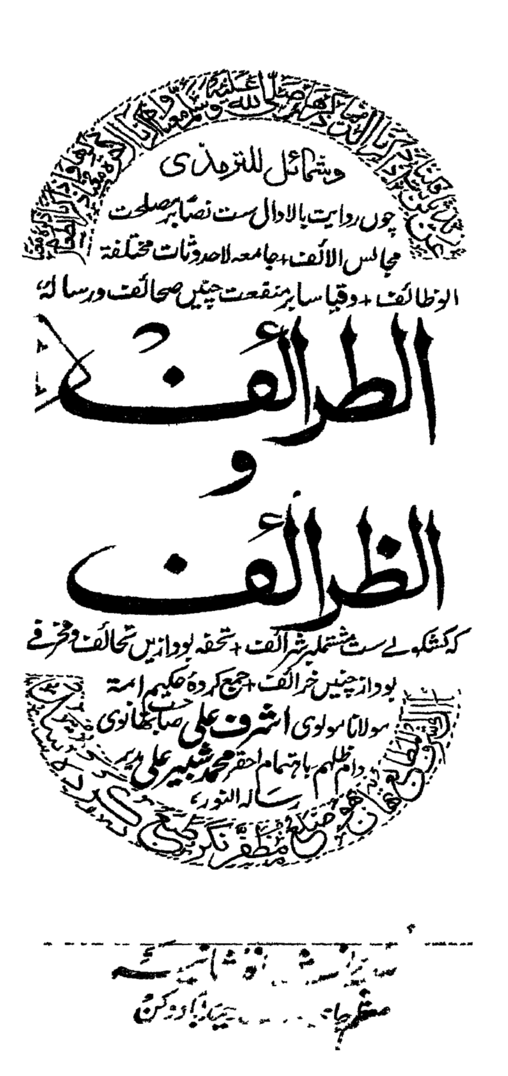
حصہ دوم


وشمائل للترمذی
چوں روایت بالادال ست نصابہ مصلحت
مجالس الائف + جامعہ لاحدوثات مختلفہ
الوظائف + وقیاسا بر منفعت چنیں صحائف ورسالہ
الطرائف
و
الظرائف
کہ کشکولے ست مشتمل بر شرائف + تحفہ بود ازیں تحائف و مخرفے
بود از چنیں خرائف + جمع کردہ حکیم امۃ
مولانا مولوی اشرف علی صاحب تھانوی
دام ظلہم باہتمام احقر محمد شبیر علی مدیر
رسالہ النور
تھانہ بھون ضلع مظفرنگر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الشعص الثانی من الکشکول الملقب بالطرائف والظرائف

وفیہ خمس حصص مثل الاول

حصہ اول علمیات حصہ دوم الرقاق والحکم حصہ سوم در طبیات
حصہ چہارم الرقی والعزائم حصہ پنجم الاشتات،

حصہ اول علمیات،

الفوائد العلمیۃ من الفنون المختلفۃ

(فائدہ فقہیہ) زکوٰۃ کا مبلغین و مدرسین کی تنخواہ میں دینا جائز نہیں اس سے زکوٰۃ ادا نہ ہوگی فی الدر لو دفعہا المعلم لخلیفتہ ان کان بحیث یعمل لہ لو لم یعطہ صح والا لا اھ یہی ایک جزئیہ مدعا میں کافی ہے کیا ان مبلغین و مدرسین کو اگر تنخواہ نہ ملے کیا یہ پھر بھی کام کرینگے ہرگز نہیں۔ ۲۷ر شوال ۱۳۴۸ھ۔

فائدہ فقہیہ۔ از القاسم ربیع الثانی ۱۳۵۱ھ قال العلائی فی کتاب الصوم قبیل فصل العوارض ان الاخذ من اللحیۃ دون القبضۃ کما یفعلہ بعض المغاربۃ ومخنثۃ الرجال لم یبحہ احد واخذ کلہا فعل یہود الہند ومجوس الاعاجم اھ فحیث ادمن علی فعل ہذا المحرم یفسق وان لم یکن ممن یستبیحونہ ولا یعدونہ فارقا للعدالۃ والمروۃ اھ تنقیح فتاویٰ حامدیہ ج ۱ ص ۳۵۱ قلت (ای جامع الکشکول) قولہ لم یبحہ احد نص فی الاجماع فقط۔

حدیث تمس الیہ ضرورۃ الوقت عن علیؓ قال الا تستحیون او

او تغاروں فانہ بلغنی ان نساءکم یخرجن فی الاسواق تیزاحمن العلوج - (مسند احمد ج ا ص۱۳۳) -

فائدہ فقہیہ متعلق لخطبۃ الجمعۃ + قال الشاہ ولی اللہ المحدث الدہلوی فی المصفیٰ شرح الموطا - اما کونہا عربیۃ فلاستمرار عمل المسلمین فی المشارق والمغارب بہ مع ان فی کثیر من الاقالیم کان المخاطبون اعجمیین (من بعض المکتوبات لبعض الاحباب) ۸ محرم سنہ ۱۳۵۰ھ

رسالہ تاسیس قانون متعلق بعض کلیات بعض مدارس

(ملقب بہ تحصین جار العلوم من تسخین نار السموم)

بعد حمد و صلوٰۃ غرض اس قانون کی اسکے لقب ہی سے ظاہر ہے اور یہی ضرورت تحصین داعی ہوئی ہے اسکی تاسیس کی - گویا یہ قانون اساس ہے بعض کلیات کا جو اہم و اقدم ہیں جزئیات اور دوسری کلیات سے - اسکو مقیس علیہ قرار دیکر بقیہ جزئیات و کلیات کے متعلق قانون اساسی بن سکتا ہے - اسکی منظوری سے انشاء اللہ تعالیٰ مدرسہ تشویشات و اضاعت سے تا بقا محفوظ ہو جاویگا باقی لقاء و مدت بقا اللہ ہی کے قبضہ و علم میں ہے -

۱ یہ قانون سب ممبروں کے اتفاق سے تجویز کیا گیا ہے -

۲ اسکے دفعات ہیں جو شرعاً واجب العمل ہیں انمیں کبھی تغیر نہیں ہو سکتا - اور جسکی دوسری شق بھی مباح ہے اسکی تغیر بھی سب ممبروں کے اتفاق پر موقوف ہے ایک کا اختلاف ہوتے ہوئے بھی تغیر جائز نہیں -

۳ کسی ممبر کی کمی یا بیشی شرائط منظور شدہ کے تحت میں صرف ممبروں کی متفقہ رائے سے ہو سکے گی اور کسی کا اسمیں دخل نہ ہوگا -

۴ اسی طرح مہتمم کا نصب و عزل بھی قواعد منظور شدہ کے تحت میں صرف ممبروں کی متفقہ رائے سے ہو سکے گا اور کسی کا اسمیں دخل نہ ہوگا -

---

۵ ابھی اسکی نوبت نہیں آئی - مگر ضبط کر دینے کے لئے امکان منظوری کی یا اپنے مدارس کیلئے دوسرے حضرات کی پسندیدگی کی (گو مناسب ترمیم کے ساتھ سہی) مصلحت داعی ہوئی ۱۲ منہ

فائدہ حدیثیہ وفقہیہ

فی مسند احمد بسندہ عن الحسن قال دعی عثمان بن ابی العاص الی الختان فابی ان یجیب فقیل لہ فقال انا کنا لا نأتی الختان علی عہد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولا ندعی لہ ج ۴ ص ۲۱۷ -

رسالہ آداب الاخبار ملفوظ احقر ومرقوم مولوی محمد شفیع صاحب دیوبندی

بعد الحمد والصلوٰۃ اس باب میں سب سے پہلے یہ جاننا ضروری ہے کہ کسی بات کا قلم سے لکھنا بعینہ وہی حکم رکھتا ہے جو زبان سے کہنے کا ہے جس بات کا زبان سے ادا کرنا ثواب ہے اسکا قلم سے لکھنا بھی ثواب ہے اور جس کا بولنا گناہ ہے اسکا قلم سے لکھنا بھی گناہ ہے بلکہ لکھنے کی صورت میں ثواب اور گناہ دونوں میں ایک زیادتی ہو جاتی ہے کیونکہ تحریر ایک قائم رہنے والی چیز ہے مدتوں تک لوگوں کی نظر سے گذرتی رہتی ہے اسلئے جب تک وہ دنیا میں موجود رہیگی اور لوگ اس کے اچھے یا برے اثر سے متاثر ہوتے رہیں گے اسوقت تک کاتب کیلئے اسکا ثواب یا عذاب جاری رہیگا اسلئے ہر مضمون نگار کا فرض ہے کہ ہر مضمون پر قلم اٹھانے سے پہلے اسکو مندرجہ ذیل معیار پر جانچ لے اور درحقیقت یہی معیار تمام اُن آداب کی مجمل تصویر ہے جنکی تفصیل ہم اسوقت ہدیہ ناظرین کرنا چاہتے ہیں۔

ایک زرین اصول

مضمون نگاری اور اخبار نویسی میں مذہبی جرائم اور شرعی گرفت سے بچنے کا سب سے بہتر ذریعہ اور جامع مانع اصول یہ ہے کہ جسوقت کسی چیز کے لکھنے کا ارادہ کرے پہلے اپنے ذہن میں استفسار کرلے کہ اس کا لکھنا میرے لئے جائز ہے یا نہیں اگر جائز ثابت ہو تو قدم آگے بڑھائے ورنہ محض لوگونکو خوش کرنے کیلئے گناہ میں ہاتھ رنگ کر پرائی بدشگونی کیلئے اپنی ناک نہ کاٹے۔ اور اگر خود احکام شرعیہ میں ماہر نہ ہو تو کسی ماہر سے استفسار کرنا ضروری ہے یہ ایک شرعی اجمالی قانون ہے جو فقط اخبار نویسی میں نہیں بلکہ ہر قسم کی تحریر میں ہر مسلمان کا مطمح نظر ہونا چاہئے۔ اسکے بعد ہم اسکی تفصیل چند نمبروں میں ہدیہ ناظرین کرتے ہیں۔

(۱) جو واقعہ کسی شخص کی مذمت اور معائب پر مشتمل ہو اسکو اُسوقت تک ہرگز شائع نہ کیا جائے جب تک حجت شرعیہ سے اس کا کافی ثبوت نہ ملجائے کیونکہ جھوٹا الزام لگانا یا افترا باندھنا کسی کا فریبی جائز نہیں لیکن آہ کہ آج اہل قلم اس سے غافل ہیں اور اخبار کا شاید کوئی صفحہ اس سے خالی ہوتا ہو۔

(۲) یہ بات بھی یاد رکھنا ضروری ہے کہ اس معاملہ میں حجت شرعیہ کیلئے کسی افواہ کا عام ہونا یا کسی اخبار کا لکھدینا ہرگز کافی نہیں بلکہ شہادت شرعیہ ضروری ہے کیونکہ دور حاضر کے موجودہ تمام اخبارات کے صدہا تجربہ نے اس بات کو ناقابل انکار کر دیا ہے کہ بہت سے مضامین اور واقعات اخبارات میں شائع ہوتے ہیں اور جس شخص کی طرف سے شائع کئے جاتے ہیں اس غریب کو خبر تک نہیں ہوتی اور یہ صورت کبھی تو قصداً کیجاتی ہے اور کبھی سہواً و خطاءً ہو جاتی ہے اسلئے اگر کسی اخبار میں کسی شخص کے حوالے سے کوئی مضمون یا واقعہ نقل کر دیا جائے تو شرعاً اس کو ثابت نہیں کہا جا سکتا۔ البتہ اگر یہ واقعہ کسی مذمت یا معائب و عیب جوئی پر مشتمل نہ ہو تو پھر یہ ضعیف ثبوت بھی کافی ہے اور اس کو نقل کر کے شائع کر دیا جائے

(۳) کسی شخص کے عیب یا گناہ کا واقعہ اگر حجت شرعیہ سے بھی ثابت ہو جاوے تب بھی اسکی اشاعت اور درج اخبار کرنا جائز نہیں بلکہ اسوقت بھی اسلامی فرض یہ ہے کہ خیر خواہی سے تنہائی میں اسکو سمجھایا جائے اگر سمجھانے کو نہ مانے اور آپکو قدرت ہو تو بجبر اسکو روکدیں ورنہ کلمۂ حق کہہ کر آپ اپنے فریضہ سے سبکدوش ہو جائیں اسکی اشاعت کرنا اور رسوا کرنا علاوہ نہی شرعی کے تجربہ سے ثابت ہے کہ بجائے مفید ہونے کے ہمیشہ مضر ہوتا ہے اور اسی لئے رحمۃ للعالمین صلے اللہ علیہ وسلم نے متعدد احادیث میں اسکی تاکید فرمائی ہے کہ اگر اپنے بھائی مسلمان کا کوئی عیب یا گناہ ثابت ہو تو اسکو رسوا نہ کرے بلکہ پردہ پوشی سے کام لے۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کے ایک محرر نے ایک روز اُن سے بیان کیا کہ ہمارے بعض پڑوسی شراب پیتے ہیں میرا خیال ہے کہ میں محکمۂ احتساب (پولیس) میں انکی اطلاع کر دوں حضرت عقبہؓ نے فرمایا کہ ایسا مت کرو بلکہ انکو سمجھاؤ اور ڈراؤ۔ محرر نے عرض کیا کہ میں یہ سب کچھ کہہ چکا ہوں وہ باز نہیں آتے اس لئے میں تو اب پولیس میں اطلاع کرونگا حضرت عقبہ نے فرمایا کہ ایسا نہ کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ:۔

من ستر عورة فكانما احيا موؤدة في قبرها	جو شخص کسی کا عیب چھپاتا ہے وہ اتنا ثواب پاتا ہے

رواہ ابوداؤد والنسائی وابن حبان فی صحیحہ والحاکم وقال صحیح الاسناد ترغیب و ترہیب صفحہ ۱۳۱ ج ۲ | جیسے کوئی زندہ درگور کی ہوئی لڑکی کو دوبارہ زندہ کردے۔

حضرت مخلد بن مسلمہؓ فرماتے ہیں کہ جب میں والی مصر تھا تو ایک روز دربان نے مجھے اطلاع دی کہ ایک اعرابی دروازہ پر حاضر ہے اور آپ سے ملنے کی اجازت چاہتا ہے میں نے آواز دیکر دریافت کیا کہ تم کون ہو تو آنے والے نے جواب دیا کہ "جابر بن عبداللہ" میں نے حضرت جابرؓ کا نام سنکر بالاخانے سے نیچے دیکھکر کہا کہ یا تو آپ اوپر آجایئے اور یا میں نیچے آتا ہوں حضرت جابرؓ نے فرمایا کہ دونوں باتوں کی ضرورت نہیں ہیں تو صرف ایک حدیث کے متعلق آپ سے تحقیق کرنے آیا ہوں وہ یہ ہے کہ میں نے سنا ہے کہ آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی حدیث مسلمان بھائی کی پردہ پوشی کے متعلق روایت کرتے ہیں۔ مخلد بن مسلمہؓ نے فرمایا ہاں میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص کسی مسلمان بھائی کے عیب پر پردہ ڈالتا ہے تو گویا وہ ایک زندہ درگور کو اسکی قبر سے نکالتا ہے حضرت جابرؓ یہ سنتے ہی اونٹ پر سوار ہوئے اور رخصت ہوگئے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط (از ترغیب وترہیب صفحہ ۱۳۱) اور حضرت ابن عباسؓ آنحضرت سے روایت فرماتے ہیں۔

من ستر عورۃ اخیہ ستر اللہ عورتہ یوم القیامۃ ومن کشف عورۃ اخیہ کشف اللہ عورتہ حتی یفضحہ بھا فی بیتہا رواہ ابن ماجۃ باسناد حسن (ترغیب وترہیب صفحہ ۱۳۱) | جو شخص اپنے بھائی کا عیب چھپائے اللہ تعالیٰ اسکے عیب قیامت کے دن چھپائیں گے اور جو شخص اپنے بھائی کے عیب کھولتا ہے اللہ تعالیٰ اسکے عیب کھولدیتے ہیں یہانتک کہ اسکو گھر کے اندر بیٹھے ہوئے رسوا کردیتے ہیں۔

الغرض کسی مسلمان کا کوئی عیب یا گناہ مشاہدہ یا حجت شرعیہ سے ثابت بھی ہوجائے تب بھی پردہ پوشی سے کام لے اور خفیۃً اسکو سمجھائے کیونکہ یہی طرز زیادہ موثر اور مفید ثابت ہوا ہے۔

(۴) البتہ اگر کسی مسلمان کا ایسا عیب یا گناہ حجت شرعیہ سے ثابت ہو کہ جس کا نقصان اپنی ذات کو پہونچتا ہو اور یہ اس سے مظلوم ٹھہرتا ہے تو پھر اسکی برائی کو علانیہ شائع کرسکتا ہے اسی کے متعلق حق تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ۔

لا یحب اللہ الجہر بالسوء من القول الا من ظلم۔ | اللہ تعالیٰ برائی کے اعلان کو پسند نہیں فرماتے مگر جس پر ظلم کیا گیا ہو (وہ ظالم کے ظلم کا اعلان کرسکتا ہے)

(باقی آئندہ)

امام تفسیر مجاہد کہتے ہیں کہ اس آیت کی مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اسکو پسند نہیں فرماتے کہ کوئی شخص کسی کی مذمت یا شکایت کرے لیکن اگر کسی پر ظلم ہو تو اس کیلئے جائز ہے کہ ظالم کی شکایت کرے اور اپنے معاملہ کا اعلان کرے اور اسکے ظلم کو لوگوں پر ظاہر کرے (روح المعانی) لیکن اس صورت میں بھی بہتر یہ ہے کہ عام اعلان و اشاعت کے بجائے صرف اُن لوگوں کے سامنے بیان کرے جو اُسکی دادرسی کرسکیں۔

(۵) اگر کسی اخبار میں کوئی قابل تردید غلط مضمون کسی شخص کے نام سے طبع ہوا ہو تو اُس کے جواب میں صرف اسپر اکتفا کیا جائے کہ فلاں اخبار نے ایسا لکھا ہے اُسکا جواب یہ ہے۔ اس شخص کی ذات پر کوئی حملہ نہ کیا جائے کیونکہ ابھی تک کسی حجت شرعیہ سے یہ ثابت نہیں ہوا کہ واقع میں یہ مضمون اُسی شخص کا ہے۔

(۶) جو خبر کسی شخص کی مذمت اور ضرر پر مشتمل ہو اُسکی اشاعت جائز ہے مگر اس شرط سے کہ اُسکی اشاعت کسی مسلمان کی خاص مصلحت یا عام مصلحت کے خلاف نہ ہو اور جسمیں ایسا احتمال ضعیف بھی ہو تو بجز اُن لوگوں کے جو عقل اور شرع کے موافق اس معاملہ کو ہاتھ میں لئے ہوئے ہوں عام لوگوں پر اسکو ظاہر کرنا نہ چاہیے کیونکہ ممکن ہے کہ اُس کے نقصانات کی طرف اُس شخص کی نگاہ نہ پہونچی ہو۔

آیت وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِّنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ میں ایسے ہی اخباروں اور جلسوں کی مضرت اور مذمت کو بیان فرمایا ہے لیکن مسلمان کیلئے مناسب ہے کہ اسکو بھی محض خبر کی حیثیت سے نقل نہ کرے بلکہ اس سے کوئی دینی یا دنیوی فائدہ پیدا کرے اسکی نقلی دلیل یہ حدیث ہے کہ۔

من حسن اسلام المرء ترکہ مالا یعنیہ	انسان کے اسلام کے اچھا ہونیکی علامت ہے کہ بیفائدہ کاموں کو چھوڑ دے

اور عقلی دلیل یہ ہے کہ کوئی خبر خود مقصود و مطلوب نہیں ہوتی بلکہ ہمیشہ کسی **انشاء** کا ذریعہ ہو کر مقصود کی صورت اختیار کرلیتی ہے اور درحاصل مقصود کوئی فعل ہوتا ہے جو اس خبر سے متعلق ہو اس لئے بہتر ہے کہ نتائج اخبار کو بھی ذکر کر کے اُس کے افادہ میں اضافہ کردیا جائے۔ مثلاً آپ کسی شخص کے متعلق یہ خبر درج کرتے ہیں کہ اُس نے چندہزار روپیہ کسی مدرسہ یا مسجد یا کسی دوسرے نیک کام میں صرف کیا تو اسکے بعد اُس شخص کیلئے دعائے ترقی اور دوسرے مسلمانوں کیلئے اسکی ترغیب ذکر کردیجائے یا مسلمانوں کی کسی جماعت یا ایک شخص کی مصیبت کا ذکر آیا تو خود بھی دعا کریں اور مسلمانوں کو بھی اُسکی طرف متوجہ کریں نیز جس سے ہوسکے اُس کی مادی امداد بھی کرے کسی کی موت کا ذکر کیا ہے تو لوگوں کو اسطرف متوجہ کرے کہ عبرت حاصل کریں اور اپنے لئے اُسی وقت کے واسطے سامان طیار کرلیں۔

۹

اور سیر اسی روپیہ بھر ہوتا ہے اسواسطے (سیر انگریزی تو ۷۶ تولہ ۸ ماشہ کا ہوا اور) صاع انگریزی تولہ کی رو سے ۲۸۴ تولہ ۴ ماشہ ۴ رتی۔ کا ہوا جسکے تین سیر آٹھ چھٹانک چار تولہ ۸ ماشہ (بلا لحاظ کسر خفیف ۳ سیر ۹ چھٹانک ہوا) اور صدقہ فطر ایک سیر ½ ۱۲ چھٹانک دینا چاہیئے۔

اور ۸۰ روپے بھر کے سیر سے بھی اس علاقہ (یعنی ضلع مظفر نگر وغیرہ) کے واسطے حساب لکھا جاتا ہے اس سیر میں یہی تولہ ۱۱ ماشہ کا ہوتا ہے اسواسطے ایک صاع اس سیر سے تین سیر اور ساڑھے تین چھٹانک ہوتا ہے پس صدقہ فطر ایک سیر پونے تو ¾ ۸ چھٹانک دینا چاہیئے۔

نوٹ ۱ یہ وزن حساب کی رو سے لکھا گیا ہے احتیاطاً دیسی سیر سے پونے دو سیر اور انگریزی سے پورے دو سیر صدقہ فطر ادا کرنا بہتر ہے۔

۲ ایک مد حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب کے پاس تھا جسکی مسلسل سند حضرت زید بن ثابت کے مد تک (جو انھوں نے حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے مد سے ناپ کر بنایا تھا) پہنچتی ہے اسکو حضرت مولانا تھانوی ظلہم العالی نے دو مرتبہ بھر کر وزن کیا تھا (کیونکہ نصف صاع دو مد کا ہوتا ہے) تو ۸۰ کے سیر سے ڈیڑھ سیر ڈیڑھ چھٹانک ہوا تھا جو حساب مذکورہ بالا کے تقریباً مطابق ہے صرف پون چھٹانک کا فرق ہے جو بہت زیادہ نہیں ہے۔

۳ درہم اور مثقال کے وزن میں علماء کرام کا اختلاف ہے لیکن مظاہر حق میں نواب قطب الدین صاحب نے یہی وزن لیا ہے جو اوپر مذکور ہوا و نیز حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب کی بیاض میں بھی دو سو تہتر تولہ صاع کا وزن مع حوالہ حوالہ مظاہر حق و در مختار درج ہے اور مستند مد کے موافق بھی یہی وزن ہے اسواسطے جو کے حساب سے صاع کا وزن جسکو علماء لکھنؤ معتبر رکھتے ہیں اسکو ہمارے علماء کرام نے نہیں لیا اور ممکن ہے کہ جو زمانہ سابق میں کسی قدر بڑا ہوتا ہوا سواسطے جو اور ماشہ کے حساب میں اب تفاوت ہو گیا ہو ۵ واللہ اعلم۔

۴ زکوۃ میں بھی ہمارے اکابر نے اسی وزن کو معتبر رکھا ہے کہ ساڑھے باون تولہ چاندی (جو روپیوں

---

۵ علماء لکھنؤ کیطرف سے یہ احتمال بیان کیا جاسکتا ہو کہ ممکن ہے صاحب غیاث کا قول اصطلاح طب کے بارہ میں ہو اسکا ایک جواب تو یہ ہو گیا کہ دوسرے مؤیدات سے اس اصطلاح کا عموم معلوم ہوتا ہے دوسرا جواب یہ ہے کہ جو کے دانہ میں یہی احتمال ہے کہ جو جو صاحب شرح وقایہ نے صاع وغیرہ کے حساب میں لکھے ہیں وہ اس زمانہ کے جو سے بڑے ہوں ۱۲ منہ

۱۴

کے حساب سے للہ ۵ بھر ہوتی ہے اُس) پر زکوٰۃ واجب ہونے کا فتوی دیا ہے (ساڑھے باون تولہ کے ۳ ماشہ ۱/۵ ۱ رتی کا درہم مانکر پورے دوسو درہم ہوتے ہیں) اسی طرح بیس مثقال (جو سونے کا نصاب زکوٰۃ ہے اُس) کے بحساب ۴ ماشہ فی مثقال ساڑھے سات تولہ قرار دیتے ہیں فقط وللہ الحمد کتبہ الاحقر عبد الکریم گمتھلوی عفی عنہ خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون مورخہ ۲۷ ج ۱ سنہ ۱۳۴۸ھ

فائدہ از خلاصۃ الوفاء باخبار دار المصطفیٰ للسمھودی المتوفی سنہ ۹۱۱ھ ص ۴۷ فی جواز الرحیل الی القبر النبوی قصداً للسلام والزیارۃ۔

وقد استفاض عن عمر بن عبد العزیز انہ کان یبرد البرید من الشام یقول سلم لی علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

وقال الامام ابوبکر بن عمر بن ابی عاصم النبیل من المتقدمین فی مناسک لہ التزم فیہا[1] الثبوت وکان عمر بن عبد العزیز یبعث بالرسول قاصداً من الشام الی المدینۃ لیقرئ النبی صلی اللہ علیہ وسلم السلام ثم یرجع۔ **قلت** ان رحیل البرید ھذا لم یکن للصلوٰۃ فی المسجد النبوی ولا فرق بین تبلیغ السلام وبین الخطاب بالسلام بنفسہ بل الثانی اقرب الی الضرورۃ لانہ عمل لنفسہ وقد فعلہ التابعی الجلیل ولم ینقل النکیر علیہ فھو حجۃ علی ابن تیمیۃ۔

فائدہ از شرح مشکوٰۃ فارسی للشیخ عبد الحق المحدث الدہلوی فی ان الکتابۃ کالنطق فی الاحکام قال تحت حدیث المسلمون من لسانہ ویدہ الحدیث۔

(کتاب در حکم زبان ست بلکہ دروی بدست وزبان ہر دو ایذا است وتخصیص مسلماناں باعتبار غالب واقع شدہ والا کافران کہ وی مطیع اسلام باشند دریں حکم داخل اند ودر روایت ابن حبان من سلم الناس واقع ست۔ کذا ذکرہ السیوطی۔

از عمدۃ القاری شرح بخاری تحت حدیث مذکور ص ۱۵۶ ج ۱ قیل ما الفرق بین الاذی بین اللسان وبین الاذی بالید اجیب بان ایذاء اللسان عام لانہ یکون فی الماضین والموجودین والحادثین بعد بخلاف الید لان ایذائہا مخصوص بالموجودین اللھم اذا

[1] لعل المراد انہ لا یروی فیہا الا الروایات الثابتۃ المقبولۃ عند اہل الفن ۱۲ شفیع غفرلہ۔

۱۲

كتب باليد نا نرحينئذ تشارك اللسان فحينئذ يكون الحديث عاماً بالنسبة لهما

فائدة - في الجواب عن الاستدلال على عدم نفاذ القضاء بشهادة الزور ظاهراً وباطناً استدل الخصم على عدم النفاذ باطناً بقوله عليه السلام فمن قضيت له بشيء من حق اخيه فلا يأخذ نه فانما اقطع له قطعة من النار متفق عليه والجواب انه محمول على الاملاك المرسلة لضرورة الجمع بين الادلة من اثر علي رض نقله الشامي في كتاب القضاء تحت قول الدر المختار وينفذ القضاء بشهادة الزور ظاهراً وباطناً بما نصه قال محمد رح في الاصل بلغنا عن علي رض ان رجلا اقام عنده بينة على امرأة انه تزوجها فانكرت فقضى له بالمرأة فقالت انه لم يتزوجني فاما اذا قضيت علي فجدد نكاحي فقال لا اجدد نكاحك الشاهدان زوجاك قال وبهذا ناخذ هذا في العقود واما في الفسوخ فقد روى الشيخان عن ابن عمران النبي صلى الله عليه وسلم لاعن بين رجل وامرأته فانتفى من ولدها ففرق بينهما والحق الولد بالمرأة قال في المرقاة وفيه دليل على ان الفرق بينهما بتفريق الحاكم لا بنفس اللعان وهو مذهب ابي حنيفة اهـ قلت ولا فرق بين العقد والفسوخ وكذا بين عقد وعقد وبين فسخ وفسخ فللجمع بين الادلة حملنا ما استدل به الخصم على الاملاك المرسلة وفي الحديث اشارة اليه حيث قال عليه السلام فمن قضيت له بشيء من حق اخيه والعقد والفسخ هو سبب الحق لا عين الحق وانما الحق هو الشيء الذي حكم بكونه مملوكا فكان المعنى هو القضاء بالحق بلا واسطة لا القضاء بالعقد والفسخ اللذين هما الواسطة للحق فافهم

عاشر ربيع الاول سنة هـ

فائدة فقهية - صرحوا بوجوب المباح اذا امر به الامير وكذا بحرمته اذا امر ودليله نصوص الامر بالسمع والطاعة ويبتني عليه عندي قوله تعالى وما كان لمومن ولا مومنة اذا قضى الله ورسوله امراً ان يكون لهم الخيرة من امرهم فان هذا النكاح الذي هو سبب نزول الاية لم يكن واجبا لكنه صار واجبا بامره عليه السلام فلا حاجة الى القول بكونه مخصوصاً به صلى الله عليه وسلم نعم يكون هذا الامر منه عليه السلام بالوحي ابتداءً او تقريراً او من الامام اجتهاداً اذا راى مصلحة ومن ثم ذكر الله تعالى

مع الرسول فی الآیۃ - ۹ر شعبان المعظم ۱۳۴۹ھ۔

فائدۃ لا تصوفیۃ تکلموا فی ان التوبۃ ھل یلزم فیھا العزم علی عدم العود فالمشھور نعم ونسب الی بعض المحققین عدم اللزوم بل لزوم عدم العزم زعما منھم ان فی ھذا العزم نوع دعوی وذھولا عن المشیۃ بل معارضۃ للمشیۃ ھذا ما اشتھر لکن یابی عند الذوق وظاھر النصوص فان ھذا العزم من مقدمات الکف والکف واجب ومقدمۃ الواجب واجب فکیف لا یلزم العزم علی عدم العود وعندی ان معنی ھذا القول للمحققین ان لا یغفل مع ھذا العزم عن قدر اللہ وقضائہ فیعزم ومع العزم یخاف الابتلاء نظرا الی المشیۃ کالتوبۃ غیر العارفین حیث یعزمون ویغفلون عن القضاء فافھم۔ ۹ر شعبان ۱۳۴۹ھ۔

فائدۃ المسئلۃ الفلسفیۃ بالقرآن العزیز قالوا ان الغیر المتناھی لہ معنیان احدھما بمعنی لا یقف عند حد وثانیھما ما لا یتناھی بالفعل والاول ممکن بل واقع والثانی مستحیل فی الممکن وتائید المسئلۃ بالقرآن فقد قال اللہ تعالی وان تعدوا نعمۃ اللہ لا تحصوھا ففیہ الحکم بتحقق المعنی الاول وقال تعالی وکل شیء عندہ بمقدار وفیہ الحکم بنفی المعنی الثانی والمقدار فی المحاورات عام للکم المتصل والکم المنفصل فدخل فی ھذا النفی کل ما لا یتناھی بالفعل مقدارا یا اصطلاحا کان او عددیا۔ ۱۶ر شعبان ۱۳۴۹ھ

فائدۃ فی حکمۃ الحدیث التزوج باربع۔ قد ثبت بالتجربۃ ونقل بعضھا السیوطی فی تاریخ الخلفاء فصل قضایا عمر رض عن حفصۃ رض ان المرأۃ لا تصبر عن الزوج اکثر من اربعۃ اشھر وھو الحکمۃ فی ضرب مدۃ الایلاء وثبت ایضا باقوال الاطباء ان الجماع المحبل ما کان عقیب الغسل من الحیض وکان المقصود الاصلی من الجماع الحبل وھو فی کل شھر مرۃ فلو جاز اکثر من الاربع واختار الزوج ھذہ المدۃ لما افضی الی کل واحدۃ مرۃ فی اربعۃ اشھر وتضررت المرأۃ بدو فی الاربعۃ لا تتضرر امرأۃ منھن وھذا الوجہ اسھل الوجوہ للمسئلۃ القی فی روعی لعاشر ذی القعدۃ والمطھر سنۃ ۱۳۵۰ھ وللہ الحمد فقط

فائدۃ ورد السوال فی خاطری ان الایات التی ظھرت فی الامم السابقۃ اکثرھا

عظیمۃ عجیبۃ کحدیث الغار وحدیث اصحاب الاخدود وغیرہ آیات ھٰذہ الامۃ فان اکثرھا لطیفۃ فما الحکمۃ فیھما فوقع الجواب فی خاطری ایضا ان افہام اکثر من قبلنا الکثف وافہام ھٰذہ امۃ الطف فما کانوا یدرکون ما ادرکت ھٰذہ الامۃ۔

فائدہ فقہیۃ ماخوذۃ من الاصول یتفرع علیھا کثیر من الاحکام منھا جواز الجمعۃ فی موضع کان مصرا اولا وبقی فیہ بعض آثار المصریۃ فی شرح السیر الکبیر فلا تصیر دار الاسلام الا بالقطاع ید اھل الحرب عنھا من کل وجہ وھذا لان ما کان ثابتا فانہ یبقی ببقاء بعض آثار ولا یرتفع الا با عتراض معنی ھو مثلہ او فوقہ (ص ج ۳)

فائدہ تفسیریۃ ھدی للمتقین پر سوال مشہور ہے کہ متقین خود اہل ہدی ہیں تو آیت میں تحصیل حاصل ہے اسکے متعدد جواب مشہور ہیں اُن میں سے ایک لطیف اور سلیس جواب یہ ہے کہ تقویٰ سے مراد یہاں تقویٰ لغوی ہے یعنی ڈر اور کھٹکا اور یہ ہدیٰ سے مقدم ہے ہدیٰ اسپر مرتب ہوتا ہے ایک بار اس جواب کی تائید ایک آیت سے ظاہر ہوئی سورۃ واللیل میں ارشاد ہے فاما من اعطی و اتقی وصدق بالحسنی پھر اسکے مقابلہ میں فرمایا واما من بخل واستغنی وکذب بالحسنی اسمیں بخل اور اعطی کا مقابلہ ظاہر ہے اسی طرح کذب اور صدق کا ۔ مگر استغنی کا اتقی سے مقابلہ کرنا یہ صاف بتلا رہا ہے کہ استغنا کی حقیقت جیسے بیفکری ہے ایسے ہی اتقی کی حقیقت فکر اور کھٹکا ہی ۔

فائدہ فقہیۃ ماخوذۃ من الکتاب والسنۃ قال اللہ تعالیٰ اذا تداینتم بدین الی اجل مسمی فاکتبوہ ثم قال تعالیٰ واستشھدوا شھیدین من رجالکم وکتب النبی صلی اللہ علیہ وسلم الکتب لدعوۃ الاسلام الی الملوک ولم یرسل الشھود معھا اور بیوع وتجارات معاملات میں سے ہیں ۔ اور تبلیغ اسلام دیانات میں سے اس سے معلوم ہوا کہ معاملات میں خط حجت نہیں ورنہ کتابت کے بعد اشہاد کی ضرورت نہ تھی اور دیانات میں حجت ہے ورنہ کتب دعوت بدون شہود کے حجت نہ ہوتے ۔

فائدہ حکمیہ من اسرار الاحکام قال اللہ تعالیٰ فی المحرمات وامھات نسائکم وربائبکم اللاتی فی حجورکم من نسائکم اللاتی دخلتم بھن فان لم تکونوا دخلتم بھن فلا جناح علیکم امہات نساء کی حرمت میں دخول بالمنکوحہ کی قید نہیں اور بنات نساء کی

سلسلہ کیلئے دیکھو رسالہ النور بابتہ ماہ رمضان المبارک سنہ ۱۳۵۷ھ

حرمت میں قید ہے شاید اسکی وجہ یہ ہو کہ عادۃً غالباً اپنے ہم عمر یا صغیر العمر سے نکاح کرتا ہے اور کبیر العمر سے نہیں تو اس اعتبار غالب پر منکوحہ کی ماں اس ناکح کی ماں کی برابر ہوگی اسلئے وہ مرغوب فیہ نہ ہوگی یا اگر برابر ہوئی تو صغیرہ بہ نسبت برابر کے زیادہ مرغوب ہوتی ہے تو اُسکی فوری تحریم میں کوئی تنگی نہیں بخلاف منکوحہ کی بیٹی کے کہ وہ صغیر ہوگی اور ممکن ہے کہ اسکو دیکھکر افسوس ہو کہ اس سے نکاح کیوں نہ کیا اس لئے اسمیں وسعت رکھی کہ اگر اس سے نکاح کرسکنا تمہارے اختیار میں ہے کہ منکوحہ سے دخول نکرو اور اس کو طلاق دیکر اس سے نکاح کرلو اور حلائل ابناء میں اگر ایسا ہی شبہ کیا جاوے اسکا جواب یہ ہے کہ وہاں چونکہ طلاق دینا دوسرے کے قبضہ میں ہے اسلئے طبیعت سلیمہ یا من کل وجہ سے رغبت نکریگی

فائدہ سلوکیہ بعض اوقات وسوسہ وشبہ میں تمیز نہیں ہوتی اور ترتب احکام میں غلطی ہوجاتی ہے سو ان میں فرق یہ ہے کہ وسوسہ میں عین وسوسہ کی حالت میں اس کے بطلان کا اعتقاد جازم ہوتا ہے اور اسکے عروض سے سخت قلق ہوتا ہے اور شبہ میں اسوقت اسکی صحت کا احتمال ہوتا ہے اور اسوقت کچھ قلق نہیں ہوتا بعد میں اسکو دفع کرتے ہیں فقط عشرہ اول ربیع اول ۱۷ھ

۱۷

فائدہ حدیثیہ فقہیہ۔ فی ان اللفظ القرآنی فی مقام الاستدلال لا تجری علیہ احکام القرآن لان ذکرہ للاستدلال بہ صارف لہ عن القرآنیۃ دلیل المسئلۃ الحدیث المتفق علیہ ما من مولود الا یولد علی الفطرۃ وفی آخرہ ثم یقول فطرۃ اللہ التی فطر الناس علیہا لا تبدیل لخلق اللہ ذلک الدین القیم اھ لم یقرء الاستعاذۃ فی اول الآیۃ

لان المقصود بقراءتها الاستدلال لا التلاوۃ۔

تنبیہ: متعلق تابع بودن یا نبودن ولد در سیادت بوالدہ خود فی دستور العلماء للمولوی عبد النبی احمد نگری صاحب جامع الغموض ما نصہ در فی مجمع الفتاوی ولو کانت الام سیدۃ ولا یکون الاب سیدا الفتوی علی ان الولد یکون سیدا ھکذا فی الجامع الصغیر و المبسوط واعلم ان رجلا اذا نکح امۃ فولدت منہ یکون ولدہا رقیقا لمولاہا الا اذا کان الناکح سیدا فیکون حرا کما فی المآل فافہم واحفظ (دستور العلماء ج ۲ صـ۱۹۳ و صـ۱۹۴ مطبوعہ دائرۃ المعارف حیدرآباد اھ) اور یہ دونوں فرع غلط ہیں اور جامع صغیر کا حوالہ بھی غلط ہے مبسوط دیکھا نہیں دلائل کلیہ اسپر کافی حجت ہیں مزید تقویت کیلئے فرع اول کے متعلق ایک خاص عبارت بھی نقل کرتا ہوں فی تذکرۃ الانساب للمولوی سید محمد عبد القادر الکاظمی الحنفی الساکن فی کڑا ضلع الہ آباد ما نصہ اور ذکر کیا ہے جلال الدین سیوطی نے اپنی تصنیفات میں جب وقت عورت سیدہ ہو تو لڑکا سید نہیں ہوگا اور اسپر اجماع ہے اور جو شخص اسکا قائل نہیں وہ مخالف ہے اجماع کا اھ۔ بالجملہ یہاں سے معلوم ہوا کہ موافق مذہب منصوص جمہور کے انساب میں باپ کا اعتبار ہے نہ کہ ماں کا صـ۳ سـ۲۔ ۱۸

(مسئلہ مستنبط من القرآن) قولہ تعالی للازواج المطہرات واتین الزکوۃ یدل علی الزکوۃ فی الحلی لانہن لم یکن تاجرات ولا مالکات للنقود۔

(مسئلہ مستنبط من الحدیث) قولہ علیہ السلام ان لاہلک علیک حقا وقولہ علیہ السلام ان لنفسک علیک حقا یدل مجموعہما علی الاعتدال فی المعاریۃ۔

(فائدۃ تصوفیۃ) الفرق بین الکیفیات الروحانیۃ والنفسانیۃ الاولی غیر مشروطۃ بالمادۃ والثانیۃ مشروطۃ بہا۔

(فائدہ فقہیۃ عن بعض الرسائل) قال فی اللآلی والتعقبات نقلا عن مسند الفردوس للدیلمی سمعت ابی یقول سمعت ابا عمرو محمد بن جعفر بن مطر النیسابوری قال قلت یوما ان حدیثا من احتجم یوم الاربعاء ویوم السبت فاصابہ برص فلا یلومن الا نفسہ لیس بصحیح فافتصدت یوم الاربعاء فاصابنی البرص فرأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی النوم فشکوت الیہ حالی فقال ایاک والاستہانۃ بحدیثی فقلت تبت یا رسول اللہ فا تنبہت

وقد عافانی اللہ وذہب ذلک عنی اھ ثبت منہ انہ یستحب الاحتیاط فی مثل ہذا۔

فائدۃ متعلق بالتصوف فی مسئلۃ التصرف صح عنہ صلی اللہ علیہ وسلم فی بعض الحوادث ضربہ صلی اللہ علیہ وسلم فی صدور بعض او مسحہ صلی اللہ علیہ وسلم بیدہ الشریفۃ علی بدن بعض وذہاب الوسوسۃ فی الاول وذہاب المرض فی الثانی فاوہم ظاہر ہذہ الاحادیث استعمالہ التصرف ولا یبعد الاستدلال بامثالہا علی کون مثل ہذا التصرف سنۃ لکن اذا دقق النظر لا یتم ہذا الاستدلال لان کونہ تصرفاً یتوقف علی انہ جمع ہمہ وخاطرہ لحدوث الآثار ولم یثبت بل یحتمل انہ فعل ما فعل بعد ما کشف علیہ بالوحی نفعہ بنفس ہذا الاعمال من دون ان یجمع ہمہ وخاطرہ فلیس ہذا من التصرف المتعارف فی شیٔ ومن ثم یذکر العلماء ہذہ الواقعات فی باب المعجزات التی تغایر التصرفات واوضح القرائن علی عدم صدور التصرفات منہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ لم یتصرف قط فی قلب ابی طالب مع شدۃ حرصہ علی ایمانہ واقتصر علی الدعاء لہ واللہ اعلم۔ ولو سلم صدورہا عنہ صلی اللہ علیہ وسلم احیاناً لم یثبت بہ سنیتہا الموقوفۃ علی الاعتیاد کما لا یقال بسنیۃ المصارع بوقوعہا مع رکانۃ واللہ اعلم۔

فائدۃ فیما یتعلق بالمناظرۃ باعتبار غرضہا اقسام لان الغرض اما ان یکون اظہار الصواب فیہ فان لم یسلم الخصم فلا یتصدی لاسکاتہ بل اذا رای العناد فیہ یقول لنا اعمالنا ولکم اعمالکم لا حجۃ بیننا وبینکم اللہ یجمع بیننا والقرآن مشحون من مثل ہذہ المناظرۃ وہادٍ الیہا کما قال اللہ تعالیٰ وان جادلوک فقل اللہ اعلم بما تعملون الآیۃ وسمیت ہذہ الفائدۃ بالمنافرۃ عن متعارف المناظرۃ وہذا القسم محمود مطلقاً لکنہ مفقود فی ہذا الزمان الا نادراً وامّا لازالۃ المکر واما ان یکون اسکاتاً للخصم وہو محمود ایضاً بحسب النیۃ لکنہ موقوف علی سکوت الخصم وہو ان کان معانداً او مشاغباً ولا یکون معہ حیاء لا یسکت فکان قصد ہذا الغرض قصداً لما لا یقدر علیہ بنفسہ والقادر بقدرۃ الغیر لا یکون قادراً فکان غیر اختیاری وقصد الامر الغیر الاختیاری یکون عبثاً وتعباً فلا یصلح ان یکون غرضاً واما ان یکون اسکاتاً وقع السکوت ایضاً لکن لما لم یکن السکوت دلیلاً علی بطلان الساکت المنقطع کان ہذا عبثاً ایضاً

او ربما یخاف علیہا انہا تبدأ بالانکار وتواجہ بالتکذیب فیشکل ارجاعہا بعد ذلک الی الحق لان العادۃ ان المنکر یصعب رجوعہ الی ما انکرہ فصار ھذا الکلام کانہ من مدارج بعض الکلام وکان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یتکلم بمثلہ للاغراض الصحیحۃ وھذا الغرض من جملۃ تلک الاغراض و ھذا ما خطر بالبال۔ واللہ اعلم بحقیقۃ الحال۔ ولعلک اذا نظرت فی ما ذکرہ الشراح ھھنا عرفت ان ھذا الوجہ اقرب الوجوہ واحقہا بالقبول واللہ تعالی اعلم ۱۲ حاشیۃ العلامۃ السندی رحمہ اللہ تعالی علی صحیح مسلم ۱۲۔

یہی مضمون علامہ سندی رحمہ نے حاشیہ بخاری میں اختصار کے ساتھ لکھا ہے وھو ھذا۔ **قولہ** لقد خشیت علی نفسی۔ مقتضی جواب خدیجۃ رض والذھاب الی ورقۃ رض ان ھذا کان منہ علی وجہ الشک۔ وھو مشکل بانہ لما تم الوحی صار نبیا فلا یمکن ان یکون شاکا بعد فی نبوتہ وفی کون الجائی عندہ ملکا من اللہ تعالی وکون المنزل علیہ کلام رب العالمین۔ نعم یمکن الشک فی بعض ذلک قبل تمام الوحی حین فاجأہ الملک اول الامر۔ ویمکن ان یقال انہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اراد بھذا الحکایۃ عن احوالہ الاولی انما ذکرہ علی وجہ یوھم بقاء الشک لہ بعد وان کان ھو حالۃ الحکایۃ علی علم من الامر ولا شک لہ حینئذ اصلا لکن اراد اختبار خدیجۃ رض فی امرہ لیعلم ما عندھا من العلم ولعلہ لو فاجأھا بصریح القول بالنبوۃ فربما تلقتہ بالانکار فیصعب بعد ذلک الرجوع الی الاقرار فاراد ان یأتی بالکلام علی وجہ الابہام قصد الاختبار واللہ تعالی اعلم ۱۲ حاشیۃ سندی رحمہ علی البخاری ۱۲۔

قولہ لقد خشیت۔ قال القاضی ابو الفضل عیاض بن موسی الیحصبی السبتی المالکی رحمہ اللہ تعالی لیس معناہ الشک فی ان ما اتاہ من اللہ تعالی۔ لکنہ خشی ان لا یقوی علی مقاومۃ ھذا الامر ولا یطیق حمل اعباء الوحی فتزھق نفسہ لشدۃ ما لقیہ اولا عند لقاء الملک اھ۔

(**قلت**) ویکون معنی خشیت علی نفسی انہ یخبرھا بما حصل لہ اولا من الخوف لا انہ فی الحال خائف واللہ اعلم کذا فی شرح الامام النووی رحمہ علی البخاری رحمہ ص ۵ قالہ النووی رحمہ

اور فرجع بھا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم۔ یرجف فؤادہ۔ الخ اور زملونی + زملونی + اور

۲۲

حتی ذھب عنہ الروع ان تمام الفاظ سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ تمامتر جسمانی اضطراب اور پریشانی تھی جو جبرئیل امین کے دبانے سے آپکو لاحق ہوئی اور ہونی چاہیئے تھی اسلئے کہ دفعۃً ملکیت اور وحی ربانی کا بار عظیم آپکی بشریت پر پڑا معاذ اللہ آپکو اپنی نبوت و رسالت میں کوئی شک نہ تھا جب آپ خوگر ہوگئے تو یہ اضطراب اور پریشانی بھی نہ رہی۔ بلکہ پہلے ہی موقع پر یہ اضطراب پیش آیا جیسے موسیٰ علیہ السلام کو جب پہلی مرتبہ عصا عطا ہوا تو ولّٰی مُدْبِرًا ولم یُعَقِّبْ یہ صورت پیش آئی۔

اور حضرات عارفین نے جب کبھی کسی کو اپنی قوت قدسیہ سے دفعۃً اس طرح فیض پہونچایا ہے انکو بھی اس قسم کا اضطراب لاحق ہوا ہے۔ جسطرح ایصال فیض اور حصول فیض میں وہ حضرات آپکے وارث ہوئے اسی طرح اس رَوع اور فزَع میں بھی آپ کے وارث ہوئے۔ واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم وعلمہ اتم واحکم حشرنا اللہ تعالیٰ فی زمرھم وامانتا علی حبھم وسیرھم آمین ثم آمین

حصہ دوم الرقاق والحکم

23

بعض اہل الذوق

آفتابے در ہزاران آبگینہ تافتہ ‖ پس برنگ ہر یکے تابے عیاں انداختہ

جملہ یک نورست لیکن رنگہائے مختلف ‖ اختلافے درمیان این وآں انداختہ

بیدل

نہ باصحرا سرے دارم نہ با گلزار سودائے ‖ بہ ہر جا میرسم از خویش می بالد تماشائے

من بیدل حریف سعی بیجا نیستم زاہد ‖ تو و قطع منازلہا من ویک لغزش پائے

بیدل غالباً

شد تیرہ دلم بعلم حکمت روشن، ‖ ہر چند کہ در دلائلش بود سخن،

برہان غلط بسوئے مقصودم برد ‖ این راہ تمام طے شد از لغزیدن،

جگر

اغیار بہ دل خندہ زن ودل بتو مشغول ‖ خلقے پس دیوانہ ودیوانہ بہ کارے

زیکسو بوئے گل وزیکطرف پیغام یار آمد ‖ من آں دیوانہ ام کز ہر دو سوئے من بہار آمد

قلق

قبا وا کردہ و کاکل پریشاں کردہ می آید | ببیں ایں بے سر و ساماں چہ ساماں کردہ می آید
نمی بالم زسامانے نمی نالم ز حرمانے | دل وارستہ میدارم نہ گریانے نہ خندانے
نہ شادی داد سامانے نہ غم آورد نقصانے | بہ پیشِ ہمتِ ما ہر چہ آمد بود مہمانے

رباعی بیدل

بعضے بہ تمنائے زر و مال خوش اند | بعضے بہ تماشائے خط و خال خوش اند
بیدل ہمہ را بہ چشمِ بد می نگرد | خوش حال کسانیکہ بہر حال خوش اند

دل گلستاں تھا تو ہر شے سے ٹپکتی تھی بہار
دل بیاباں ہو گیا عالم بیاباں ہو گیا

جگر

لب بہ بستند و بہ ہر موئے زبانم دادند | پا شکستند و بہ ہر سوئے نشانم دادند

نواب علی حسین صاحب

دل ربودند و غمِ عشق بہ جانم دادند | آنچہ بردند ز من خوشتر از انم دادند
ہیچ کسے ز خویشتن رہ نہ برد بسوئے او | بلکہ بپائے او رود ہر کہ رود بکوئے او

رباعی

توانم نکتہ چیں را چارہ آتش کرد | کہ من چیزے نگویم او چہ چیند
ولیکن بفتری را چارہ چیست | کہ او از خود سخن را آفریند

حصہ سوم در طبیات

ھو الشافی

نسخہ داد مجرب

گندک ۔ مٹی کا تیل ۔ گندک کو باریک کرکے مٹی کے تیل میں ملا کر داد پر ملیں ملتے ہی سلتے داد ہمیشہ کو جاتا رہتا ہے لیکن لگتا بہت ہے ۔ اسلئے اعضاء رئیسہ مثل دماغ وغیرہ پر اسکا استعمال نہ کریں دوسرے اعضاء پر استعمال کریں

(باقی آئندہ)

بعد استعمال فوراً مٹی کے تیل سے اس عضو کو دھو ڈالیں پھر اُس کی تیزی محسوس نہ ہوگی۔

نسخہ درد سر ہر قسم کو مفید ہے مجرب - بادیان۔ گل اسطوخودوس۔ کشنیز خشک۔ فلفل سیاہ مغز بادام شیریں۔ باریک سائیدہ نبات سفید آمیختہ سفوف سازند۔ مقدار خوراک تولہ۔

معجون مقوی اعضاء رئیسہ - مربہ آملہ۔ مربہ ہلیلہ۔ مربہ سیب شستہ خستہ در عرق بادیان سائیدہ پارچہ بیز نمودہ نبات سفید افزودہ قوام نمودہ حب بلسان۔ عود بلسان تخم فرنجمشک تخم گاؤزباں۔ تخم بادرنجبویہ گل گاؤزبان۔ گل سیوتی۔ دانہ ہیل خورد باریک سائیدہ ورق نقرہ۔ ورق طلاء۔ مرجان محرق۔ مروارید ناسفتہ صدف صادق محرق۔ کہربا شمعی۔ در عرق بید مشک محلول ساختہ شیرۂ بادام شیریں۔ شیرہ مغز تخم کدو شیریں شیرہ مغز تخم خربزہ۔ شیرہ تخم خشخاش سفید۔ شیرہ مغز چلغوزہ۔ شیرہ مغز پستہ افزودہ بطریق معروف معجون سازند۔ مقدار خوراک تولہ صبح

برائے جریان - یہ نسخہ قوۃ باہ کو مفید اور جریان کیلئے بیحد مفید ہے اگرچہ جریان دس بارہ سال سے ہو۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ تالمکھانہ۔ سمندر سوکھ۔ سروالی۔ پوست چھال مولسری۔ چھال سینبھل گوند سینبھل تخم اوٹنگن۔ لہسوڑہ۔ برم ڈنڈی۔ بہو پھلی بیج۔ میدہ لکڑی۔ پھلی ببول۔ گوکھرو۔ کوفتہ بیختہ دوچند نبات سفید آمیختہ سفوف سازند۔ مقدار خوراک تولہ ہمراہ شیر گاؤ۔

دیگر نسخہ جریان مجرب - یہ نسخہ جریان کیلئے مجرب ہے اور مادہ تولید از سر نو پیدا کرتا ہے لیکن یہ دونوں نسخے جریان کے قبض کرتے ہیں اسواسطے حب ثلاثہ کو ضرور اسکے ہمراہ استعمال کریں۔ نسخہ حب ثلاثہ آگے مذکور ہوتا ہے۔ تخم املی خستہ کو لیکر چھاچھ میں بھگو دیں اور جس برتن میں بھگو دیں اس میں املی کے وزن سے دوچند وزن کا لوہا ڈالدیں اس طریقہ خاص پر وہ تخم دس گیارہ روز میں پھٹ جائینگے۔ ان کو خوب صاف کریں۔ اور سایہ میں ذرا خشک کرکے کوٹ لیں۔ جب کسی قدر کٹ جاوے پھر دھوپ میں بالکل خشک کرکے باریک کرلیں اور تخم املی کے وزن سے دوچند کھانڈ سفید ملا دیں اور صبح کو ہمراہ شیر گاؤ بمقدار ۹ ماشہ استعمال کریں۔ اکیس ۲۱ روز کے استعمال سے عمر بھر کی شکایت رفع ہوجاویگی۔ ان دونوں نسخوں کے ہمراہ صبح و شام حبوب ثلاثہ دو ۲ عدد بعد طعام ضرور کھاویں تاکہ قبض نہ ہو۔ نسخہ حب ثلاثہ حسب ذیل ہے۔

نسخہ حب ثلاثہ - یہ نسخہ مولانا حکیم مختار احمد صاحب مدظلہ بریلوی کو کسی فقیر سے ملا ہے اور اکثر

بواسطہ مولانا حکیم رمضان الحق صاحب مدظلہ پہونچا ہے اسلئے اس نسخہ کے اوزان طبی قاعدہ پر نہیں لیکن تجربہ سے اس خاص طریقہ پر مفید ہوتا ہے۔ علاوہ قبض کے یہ گولیاں رطوبت معدہ و درد قولنج و رطوبت اعصاب وغیرہ کو بھی مفید ثابت ہوئی ہیں۔ نسخہ حب ثلاثہ یہ ہے۔

رصبر۔ ساذج ہندی در لعاب گھیکوار باریک سائیدہ حبوب بقدر نخود سازند۔ اگر لعاب گھیکوار زیادہ ہو جاوے تو دھوپ میں رکھکر خشک کرلیں لیکن سات عدد سے کم نہ کریں بعد خشک ہونے کے حبوب بناویں۔

حبوب مقوی باہ وممسک۔ یہ نسخہ قوۃ باہ وامساک دائمی پیدا کرتا ہے۔ جریان والوں کو بوجہ جریان کے امساک نہیں رہتا۔ اسلئے کم ازکم اکیس روز اسکو کھاویں۔ اگر تندرست آدمی بھی اسکا استعمال کرے تو قوت دیتا ہے اور خون پیدا کرتا ہے اس میں کسی قسم کا ضرر نہیں۔ نسخہ حبوب ممسک یہ ہے۔

سلاجیت اصلی کشتہ قلعی آمیختہ حبوب بقدر دانہ مسور سازند۔ اور ایک یا دو گولی صبح وشام ہمراہ دودھ یا آب تازہ استعمال کریں مجرب ہے۔

طلاءے مجلوق مجرب۔ مغز بادام۔ مغز جمالگوٹہ۔ شکر سفید۔ مغزیات کو کوٹ کر اور شکر سفید ملاکر روغن بادام کی طرح اسکا روغن نکالیں۔ شب کو حشفہ اور سیون بچاکر مالش کریں اوپر پان یا ارنڈ کا پتہ باندھیں۔ سات روز استعمال کرکے پھر سات روز کیلئے چھوڑدیں اور بعد سات روز کے پھر استعمال کریں اسی طرح تین مرتبہ کرنے سے کوئی شکایت نہ رہے گی۔

دیگر مجرب۔ سم الفار۔ ہڑتال۔ بچھناک۔ بیر بوٹی۔ مالکنگنی۔ حرمل۔ ریگ ماہی۔ خراطین خشک۔ تلوں کا تیل۔ اول ان ادویہ کو کسی برتن میں ڈال کر شراب برانڈی ڈال کر خوب باریک کریں اور پھر یہ تیل ملاکر آتشی شیشی میں اس کا طلا کھینچ لیں شب کو مالش کرکے پان باندھیں صبح کو گرم پانی سے دھوڈالیں۔ ایک ہفتہ میں آرام ہوجاویگا۔

طلامقوی باہ۔ سم الفار۔ زردی بیضہ مرغ۔ روغن چنبیلی۔ زعفران۔ بیر بوٹی۔ کیچوا۔ اول سم الفار اور زردی بیضہ مرغ کو روغن چنبیلی میں ڈال کر کھرل کریں پھر زعفران بیر بوٹی کیچوا کو ڈال کر کھرل کریں پھر بطریق معروف طلا بناویں۔

نسخہ سوزاک ہر قسم مجرب۔ از مولانا محمد یعقوب صاحب رحمۃ اللہ علیہ منقولہ حاشیہ تذکرۃ الہند تصحیح فرمودہ مولانا حکیم رمضان الحق صاحب مدظلہ۔

ڈودہی خورد۔ اس درخت کو صاف کرکے پیسکر عرق نکالیں اور مصری ڈال کر پیویں۔ اور السی نیمکوفتہ ۲ تولہ اس عرق سے پہلے کہاویں۔ **ڈودہی خورد کے مزید فوائد مجرب**۔ بیخ دودہی خورد کو سادہ پان کی ساتھ لعاب چاب کر نگل لیں اور فضلہ تھوک دیں تو بخار غب عہ کو مفید ہے اور اسکو اگر سایہ میں خشک کرکے عرق کھینچ لیں اور شربت انار ہمراہ دبید الورد کے استعمال کریں تو استسقاء لحمی کو مفید ہے اور اگر پتھری گردہ یا ریگ مثانہ ہوگیا ہو تو اس کا عرق دونوں کو مفید ہے۔ لیکن پتھری میں حجر الیہود بھی ڈالیں۔ و نیز جریان کو بھی مفید ہے۔

دیگر۔ رال سفید۔ ست سلاجیت۔ ست بارزد۔ کشتہ قلعی۔ کباب خنداں۔ دم الاخوین۔ دانہ ہیل خورد۔ طباشیر سفید۔ ہمہ ادویہ را باریک سائیدہ در روغن صندل یا روغن بلسان بقدر ضرورت چرب کردہ حب بقدر نخود سازند۔ مقدار خوراک ہم گولی۔ اگر شروع ہو ہمراہ شربت بزوری کہاویں۔

حب الشفاء عظیم النفع۔ درد کہنہ و درد گرم و سرد و جمیع علل حارہ و باردہ و تپ مزمنہ کو مفید ہے تپ میں نوبت سے قبل کہلائیں۔ اور یہ نسخہ درد مفاصل و قولنج کو مجرب ہے عہ اسکی مداومت عمر طبعی کو پہونچاوے اور افیون کی عادت کو چہوڑا دے۔ تخم جوز ماثل ۱۲ تولہ۔ ریوند چینی ۳۵ تولہ۔ زنجبیل ۱۴ تولہ۔ صمغ عربی ۷۔ ہر یک را علیحدہ علیحدہ باریک سائیدہ آب آمیختہ حبوب بقدر دانہ مصور سازند۔

سفوف موتی جہار اکو مفید ہے۔ مروارید ۲۔ ورق طلا ۱۔ ورق نقرہ ۲۔ باریک سائیدہ سفوف سازند۔ خوراک ۲ چاول۔

طلا درازی ذکر۔ زفت ۲۔ عقرقرحا تولہ۔ چربی گردہ بز تولہ۔ مغز ساق گاؤ تولہ۔ باہم آمیختہ طلا سازند ذکر کو اول کسی موٹے کپڑے سے ملیں اور پھر اسکو لگا دیں۔

تریاق مختلفہ۔ عہ ۱ افیم اور سم الفار خوردہ کے لئے عرق برگ ارنڈ مجرب ہے عہ ۲ سم الفار کیلئے گولر کی پتیوں کا عرق بھی مفید ہے عہ ۳ مارگزیدہ کیلئے بیخ مدار اور بیخ کپاس کو پانی میں پیسکر پلاویں عہ ۴ مارگزیدہ کیلئے جالا مکڑی کا جو سفید ہوتا ہے اکثر کیواڑ وغیرہ پر ملتا ہے اسکو مع انڈوں بچوں کے گڑ میں رکھکر کہلاویں۔ مفید ہے عہ ۵ مارگزیدہ کیلئے املی کا بیج صاف کردہ اس جگہ پر لگا دیں چند مرتبہ کے لگانے سے اس کا اثر نہ ہوگا۔ اور کپاس کی جڑ اور حقہ کا پانی پیسکر پلاویں قے ہوگی تین مرتبہ پلانے سے آرام ہو جاویگا۔ عہ ۶ عقرب اسکے لئے شیر مدار لگانا بہت مفید ہے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔

عہ یعنی تپ سہ روزہ بخار عہ یعنی ہر روزہ عہ و ہفتہ روزہ ۱۲

۲۷

عقرب۔ بیخ چرچٹہ اور بس کبرہ اور خطمی اور کنوین کی دوا یہ سب مفید ہے۔

سگ گزیدہ کا علاج۔ تین روز تک ببول یعنی کیکر کے پتوں کا عرق پلادیں اور نمک وجہی چاول وکہو یا وغیرہ سے پرہیز کریں۔ اسکے پلانے سے قے آتی ہے اگر شدت سے قے آنے لگے تب ایک دو چمچہ دہی کا دیں اس سے زیادہ نہ دیں۔ مجرب ہے۔

آنکھ دکھنے کی گولی۔ سفیدہ کاشغری۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ باریک سائیدہ درسفیدی بیضہ مرغ حبوب بقدر نسیور بستہ نگہدارند۔ وبوقت ضرورت درچشم باندازند۔

دیگر۔ پھٹائی لود۔ شب یمانی بریاں۔ رسوت۔ درآب برگ مکوہ سبز سائیدہ بر چشم ضماد سازند۔

حبوب بخار ہر قسم۔ یہ گولی ہر روزکے بخار اور دوروزہ وسہ روزہ وچہار روزہ سب کو مفید ہے مجرب ہے۔ اگر بخار کے قبل دو گولی کہالی جاوے تو انشاء اللہ پھر بخار ہرگز نہ چڑہے گا۔

جدوار خطائی۔ فلفل سیاہ۔ شب یمانی بریاں۔ گل مغرہ۔ نمک لاہوری۔ مغز کرنجوہ۔ سماق۔ نارمشک دار فلفل۔ زرشک بیدانہ۔ طباشیر۔ آب برگ کرنجوہ۔ آب برگ سرس۔ آب برگ تاتورہ (یعنی دھتورہ) باریک سائیدہ حبوب بقدر نخود سازند۔

دیگر صرف سہ روزہ کو مفید۔ برگ کرنجوہ۔ فلفل سیاہ۔ نمک لاہوری۔ باریک سائیدہ حبوب بقدر نخود سازند۔

نسخہ جل جانیکو بہت مفید ہے۔ روغن السی۔ آب چونا۔ اسکو باہم ملاکر پکاویں جب صرف روغن باقی رہجائے توجس جگہ جل گیا ہو لگاویں۔ اور اگر لگانے سے کچھ سوزش معلوم ہو تو سفیدہ کاشغری کافور اور ڈالیں

دیگر۔ کات سفید۔ کافور۔ مرداسنگ پیسکر روغن گاؤ میں ضماد کریں۔

خارش کا مجرب نسخہ ہر قسم کو مفید ہے۔ یہ نسخہ خارش کو دو تین روز میں بالکل صاف کردیتا ہے

برگ مدار۔ روغن تل۔ برگ مدار کو روغن تل میں ڈال کر جلالیں جب تیل میں آگ لگ جاوے اور وہ سب پتہ جلکر کوئلہ کی مانند ہوجاویں تو اسکو لکڑی سے کہرل کرلیں۔ مثل مرہم کے ہوجائیگا اس کا استعمال کریں

خاص نسخہ۔ اس نسخہ کے استعمال سے جو بچہ پیدا ہوگا خواہ لڑکا ہو یا لڑکی بہت خوبصورت اور ذہین و ذکی پیدا ہوگی۔ کئی مرتبہ کا آزمودہ ہے۔ جب عورت کے حمل کو چھ ماہ ہوچکیں تو پھر ہر ماہ کی چودہ تاریخ کو رات کے وقت عورت خود گلاس یا چینی کا بہت صاف برتن لیکر چاند کی روشنی میں بیٹھکر اس گلاس

۲۸ عیسیٰ کیرو ۱۲

یا برتن میں عرق بیدمشک ڈالے اور پھر ورق نقرہ کو ایک ایک کرکے ڈالے اور حل کرتی رہے جب سب حل ہوجاویں تو اگر موسم گرمی کا ہو تو شربت صندل ورنہ شربت انگور ۲ تولہ ڈال کر وہیں بیٹھکر پیوے۔ اسی طرح جب دوسرا مہینہ آوے اسکی چودہ تاریخ کو پھر تیسرے مہینہ کی چودہ تاریخ کو پیوے اس مہینہ میں اگر بچہ ہوگا تو نہایت خوبصورت ذہین وذکی ہوگا ورنہ جب تک بچہ نہ ہو برابر ہر مہینہ کی چودہ تاریخ کو اسی طرح چاند کی روشنی میں بیٹھکر حل کرکے پیا کرے۔ یہ نسخہ بہت ہی مجرب ہے۔

برائے حفاظت حمل۔ اگر عورت مدت حمل میں اکثر گلقند آفتابی خانہ ساز ۲ تولہ مصطگی رومی باریک سائیدہ آمیختہ استعمال میں رکھے حمل کو کسی قسم کا ضرر نہ ہو اور بوقت پیدائش آسانی ہو اور قبض کی شکایت بھی نہوگی۔

نسخہ تبخیر۔ جو حرارت سوداوی کی وجہ سے ہو۔ زیرہ سفید۔ دانہ ہیل کلاں۔ مصطگی رومی۔ کشنیز خشک ست گلو۔ طباشیر۔ دانہ ہیل خورد۔ ساذج ہندی۔ شیطرج ہندی۔ صندل سفید۔ کچری۔ زرنباد۔ پوست آملہ خشک۔ گل سرخ۔ برگ گاؤزباں۔ عود غرقی۔ پوست ترنج۔ فلفل سیاہ۔ زنجبیل۔ پودینہ خشک بادیان۔ زرشک بیدانہ۔ تخم فرنجمشک۔ باریک سائیدہ نبات سفید ۱۸ تولہ آمیختہ سفوف سازند مقدار خوراک ۲ تولہ

نارو (جسکو فارسی میں رشتہ کہتے ہیں) یہ مرض بہت مہلک ہے۔ اسکے واسطے چند نسخہ مجرب لکھدیئے ہیں
۱۔ تخم سن کو پیسکر لیپ کرنا اسکے واسطے مجرب ہے اور کیڑا فوراً آہستہ آہستہ نکل آتا ہے۔ اور اگر کیڑا ٹوٹ گیا ہو تب بھی اس کا باندھنا مفید ہے۔ ۲۔ مریض کو ۶ ماشہ گندہ بہروزا اور ۲ تولہ روغن گاؤ گرم کرکے خوب ملاکر پلا دیں تکلیف اسی وقت جاتی رہیگی لیکن یہ دوا تین روز تک برابر پلاتے رہیں وہ کیڑا پانی بنکر نکل جاویگا اور پھر کبھی یہ مرض نہ ہوگا۔ ۳۔ گل ٹیسو ہلدی کو پیسکر لگانا بھی مفید ہے۔
۴۔ مرغی کا پاخانہ برگ مدار پر رکھکر باندھنے سے جلدی آرام ہوجاتا ہے۔

نسخہ مرہم داد۔ صندل سرخ۔ مردارسنگ۔ طوطیائے بریاں۔ کافور۔ سفیدہ کاشغری۔ کات سفید۔ اجوائن خراسانی۔ مقل ازرق۔ گندک زرد۔ باریک سائیدہ در روغن چنبیلی آمیختہ ضماد سازند۔ اور اگر تکلیف برداشت کرسکیں تو آب لیمو ملاکر مرہم بناویں۔

خمیرہ گاؤزباں بطریقہ خاص۔ ساذج ہندی۔ برگ بادرنجبویہ۔ برگ گاؤزبان۔ گل گاؤزبان کشنیز خشک۔ گل نیلوفر۔ ابریشم مقرض۔ بہمن سفید۔ صندل سفید۔ تخم فرنجمشک۔ شب درآب ترکردہ

صباح مالیدہ جوشانیدہ صاف نمودہ نبات سفید حلکردہ قوام نمودہ۔ پوست بیرون پستہ۔ طباشیر۔ ست گلو
دانہ ہیل خورد۔ صدف صادق محرق۔ زہر مہرہ خطائی۔ زعفران۔ ورق نقرہ۔ ورق طلا درعرق بیدِ مشک
محلول ساختہ قوام سازند۔ اور اگر اس نسخہ میں عنبر۔ مشک۔ مروارید کا اضافہ کردیں تو اکسیر ہو جاوے۔

فوائد خمیرہ گاؤزباں بطریقہ خاص یہ ہیں۔ ۱ دل و دماغ کو قوت دیتا ہے۔ دل کی گرمی اگر زیادہ بڑھ گئی ہو تو اصلی حالت پر اعادہ کرتا ہے۔ گردہ میں حدت آگئی ہو اسکو بھی مفید ہے۔ ۲ یہ نسخہ گرم مزاج و سرد مزاج دونوں کو مفید ہوتا ہے۔ عورتیں بھی اسکا استعمال کر سکتی ہیں اور نوعمر بچوں کیلئے عنبر و مشک نہ ڈالیں اور صدف صادق محرق بھی نکالدیں۔

نسخہ بواسیر ہر قسم کو مفید۔ مغز تخم نیب کولی۔ مغز تخم بکائن۔ ہلیلہ سیاہ۔ رسوت زرد۔ مقل ازرق مغز تخم کرنجوہ۔ مصطگی رومی۔ فلفل سیاہ۔ صبر باریک سائیدہ در لعاب گھیکوار آمیختہ حبوب بقدر نخود سازند مقدار خوراک اول ایک گولی سے شروع کریں۔ اور تین گولی تک استعمال کر سکتے ہیں۔ صبح کیوقت ہمراہ آب تازہ یا عرق بادیان کھاویں۔

مرہم مسنہ بواسیر۔ مُردارسنگ۔ رسوت۔ ڈنڈی ہارسنگھار۔ تخم بکائن۔ سورنجان تلخ۔ تخم گندنا۔ سفیدہ کاشغری باریک سائیدہ در آب یا در روغن چنبیلی آمیختہ ضماد سازند۔

دیگر برائے بواسیر ہر قسم۔ پورا درخت ستیاناسی لیکر اسکو کوٹ کر باندھ لیں۔ انشاءاللہ تین روز میں بالکل شکایت رفع ہو جاویگی۔

دیگر فقیری نسخہ مجرّب۔ ریوند چینی کو خوب باریک پیسکر عرق برگ شہدئی میں گولی بیر صحرائی کے برابر بنادیں۔ صبح کو تازہ پانی سے استعمال کریں بواسیر ہر قسم کو مفید ہے۔ مجرّب ہے۔

برائے دفع کردن ریم از گوش۔ برگ بانسہ۔ برگ سنبھالو۔ برگ مدار در روغن کنجد سوختہ دو سہ قطرہ در گوش چکانند قرحہ گوش را از ریم پاک کند۔

حبوب امساک مجرب۔ دانہ تخم تمر ہندی سہ چہار روز در آب خیسانیدہ پوست آن دور نمودہ با دو چند قند کہ سفید باشد کوفتہ مقدار نخود حب بستہ نگھدارند۔ دو حب بوقت ضرورت بخورند۔ اگر امساک سخت گردد آب لیمو بنوشند۔

ضماد برائے چشم۔ آنکھہ کی ہر قسم کی بیماری کو دور کرتا ہے۔ طریقہ استعمال علیحدہ علیحدہ ہے۔ افیون رتی

کیسرو۔ سونٹھ۔ صمغ عربی۔ ہمہ را کوفتہ بیختہ اگر ورم باشد باآب کشنیز استعمال کند۔ اگر مواد نزلہ باشد بر چشم باآب کوکنار ضماد کند و برائے رمد و سیل و تحلیل مواد چشم و تسکین وجع منفعت او مشاہدہ شدہ است مجرب است۔

دیگر آنکھ دکھنے کو مفید ہے۔ چاکسو مقشر۔ مصری کوزہ۔ انزروت۔ سفوف کردہ بطریقہ سرمہ در چشم باندازند۔

برائے سرفہ رطب ودمہ مجرب ہے۔ یہ نسخہ حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب رحمہ اللہ علیہ کا فرمودہ ہے۔ سرفہ رطب ودمہ کیلئے مجرب ہے اور اس نسخہ میں مولانا حکیم رمضان الحق صاحب مدظلہ نے دمہ کہنہ کیلئے کچھ اضافہ کیا ہے اور اسکو اس نسخہ کے ذیل میں بعنوان اضافہ جدید لکھدیا جاویگا۔

نسخہ اصلی۔ فلفل سیاہ۔ اصل السوس مقشر۔ شہد خالص آمیختہ لعوق سازند وقدرے قدرے بلیسند۔ اسکو چندروز کہا کر ذیل کا نسخہ استعمال کریں پھر دمہ کبھی نہ ہوگا۔

اضافہ جدید۔ بیج کالا بانسہ۔ ادرک دونوں کو جوش دیکر نبات سفید حل کردہ بنوشند۔

سنون مجرّب دستون برائے بندش خون دنداں و پیریہ وگندہ دہن ومضبوطی دنداں مجرّب ہے کچلہ۔ کافور۔ فلفل سیاہ۔ درساق بز انداختہ درآتش سوختہ مصطگی رومی۔ فلفل سیاہ۔ نمک لاہوری شب یمانی بریاں۔ دم الاخوین۔ تخم املتاس سائیدہ سنون سازند۔

نسخہ کچناری (جو بغل میں نکل آتی ہے بہت تکلیف ہوتی ہے) ۱ شروع میں دال مسور باندہیں اور بعد میں جائفل۔ گوگل ہموزن لیکر باندھے۔ ۲۔ مین پھل۔ گوگل دونوں کو پیسکر استعمال کرنا بھی مفید ہے اور مجرّب ہے

سرمہ مقوّی لبصر۔ سرمہ سیاہ۔ سرمہ سفید۔ اسکو بکرے کے گردہ کی چربی میں مجمّر کرکے پلاس میں جلاویں۔ جب اس کا دھواں بند ہو جاوے تو اسکو گلاب خالص میں بجھاویں بہت مفید ہے۔

خاص سرمہ۔ ایک سیاہ سانپ مارکر اسکے منہ میں سرمہ سیاہ خالص باریک کردہ گھی خالص دونوں کو مثل گولی بنا کر اسکے منہ میں رکھکر بند کرکے دفن کردیں بعد چالیس روز کے نکالیں اگر اس سرمہ کا رنگ بالکل سنہرا ہو گیا ہو تو اب یہ اصلی طریقہ پر کارآمد ہوگا ورنہ بیکار ہے۔ اور اس سرمہ کو جو سانپ کے منہ سے نکالا ہے خالص سرمہ دو چند میں ملا کر استعمال کریں ممیرہ کی خاصیت رکھتا ہے۔ اور اگر بینائی بالکل ختم کے قریب ہو اسکو بھی مفید ہے۔

نسخہ سنون فقیری۔ یہ نسخہ درد دنداں کو مجرّب اور ہلتے ہوئے دانتوں کو مضبوط کرتا ہے

خون کو بند کرتا ہے اور دانتوں کے ہر قسم کے مرض کو بیحد مفید ہے۔ ایک درویش کامل کا فرمودہ ہے۔
شب یمانی۔ سرکہ کہنہ۔ ان دونوں کو کڑاہی میں ڈال کر آگ پر جلادیں جب مثل کوئلہ کے ہو جاوے تو اسکو باریک کر کے رات کو لگاویں اور صبح کو گرم پانی سے منہ صاف کریں۔ اگر مسوڑوں میں درد ہو تو اس کے لگانے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ احقر کا مجرب ہے۔

برص کا مجرب نسخہ۔ گیرو۔ باپچی۔ گندک آملہ سار۔ اطریلال باریک سائیدہ سفوف سازند **طریقہ استعمال** یہ ہے۔ ان سب کو باریک کر کے ۳ ماشہ کی خوراک علیحدہ علیحدہ بنادیں۔ اور ایک خوراک صبح کو کہاویں اور دوسری خوراک کو آب ادرک میں ملا کر ضماد کریں اسکے استعمال سے انشاءاللہ چالیس روز میں تمام شکایت رفع ہو جاویگی۔ اور اگر مرض کا اثر ہڈی پر بھی ہو گیا ہے تو کچھ روز زیادہ استعمال کریں۔ اور زمانہ استعمال میں گھی کم از کم ایک چھٹانک کا استعمال کہانے میں ضرور رکہیں۔ اور گوشت و بیضہ مرغ و ترشی وغیرہ سے پرہیز کریں۔

دیگر مجرب۔ باپچی۔ گیرو۔ شیطرج ہندی۔ تخم کرفس۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ گندک۔ فلفل سیاہ۔ اطریلال۔ گوگرو ہمہ ادویہ را کوفتہ بیختہ سفوف سازند۔ طریقہ استعمال اوپر دالا ہے۔

جوہر نوشادر عظیم النفع۔ نوشادر۔ عرق مولی۔ ان دونوں کو کسی برتن میں بالکل بند کر کے آگ پر رکہیں کچھ دیر میں تمام نوشادر اڑ کر جو برتن اوپر ڈھکا ہوا ہے اسپر جم جائیگا چاقو سے اُتار کر رکہیں یہ جوہر نوشادر ہوگا۔ اسکو بمقدار دو چاول لیکر ہمراہ عرق مولی واسطے تلی کے استعمال کریں۔ استعمال کے قبل کسی بوریہ پر لیٹ کر چند مرتبہ کروٹیں بدلیں اور پھر استعمال کریں۔ انشاءاللہ کچھ روز میں بالکل شکایت نہ رہے گی۔ فقط

چورن ہاضم مجرب ہے۔ (مقوی معدہ و تبخیر کو مفید)۔ نمک لاہوری۔ نمک سیاہ۔ نمک سانبھر۔ الاچی خورد الاچی کلاں۔ زیرہ سیاہ۔ زیرہ سفید۔ مرچ سیاہ۔ مرچ سفید۔ سولف۔ پودینہ خشک۔ سوڈا کھانیکا ست لیمو۔ ست اجوائن۔ ست پودینہ۔ زہر مہرہ۔ ورق نقرہ۔ سبکو کوٹ کر سفوف بناویں۔ مقدار خوراک ۱ ماشہ رات کو استعمال کریں۔

۳۲

ع ۵ یہ دوا جنگلی بوٹی ہے اس کو عربی میں اطریلال کہتے ہیں اور اسکی ہندی بحرالجواہر میں چڑبہ کا بنجہ لکھی ہے اور بعض لوگ ملکڑا کہتے ہیں۔ چونکہ غیر مشہور ہے اسواسطے دیکھنا ضروری ہے۔ اکثر اطبا بھی نہیں پہچانتے ۱۲

نسخہ سرمہ مقوی البصر - طوطیائے کرمانی ۲ تولہ - پارہ ۴ تولہ - پانی ۲ سیر - ترکیب یہ ہے کہ اول کڑاہائی میں ایک تولہ طوطیا رکھیں اور پھر پارہ رکھیں اسکے بعد پھر ایک تولہ طوطیا رکھیں پھر دس سیر پانی ڈال کر خشک کریں پھر ایک برتن میں درخت اونٹ کٹارا جسکو ستیاناسی کہتے ہیں اسکے پورے درخت کا عرق نکالکر ادویہ مذکورہ کی پوٹلی بناکر اس عرق میں ڈالیں جو نیچے بیٹھ جائیگا وہ اصلی سرمہ ہے اسکو سادہ خالص سرمہ میں ملاکر استعمال کریں۔

کھانسی خشک کو مفید - بالائی شیر ۱ تولہ - صمغ عربی ۱ ماشہ سائیدہ - شکر ۱ تولہ آمیختہ بخورند۔

بھپارہ چیچک مجرب ہے - یہ بھپارہ چیچک کیلئے بالخصوص اور دیگر اقسام بخار کیلئے بالعموم مفید ثابت ہوا ہے جسکے نافع ہونیکی تصدیق اکثر حضرات نے بعد استعمال کی ہے (و نیز موتی جھارہ کے واسطے بھی مفید و مجرب ثابت ہوا ہے۔ **نسخہ** - برگ آک ۵ عدد - شہد خالص ۵ تولہ - نمک طعام ۵ تولہ - برگ آک کو گرد و غبار سے صاف کر کے ٹکڑے ٹکڑے کرے پھر کل دواؤں کو دس سیر پانی میں جوش دے۔ جب پانی خوب کھولنے لگے مریض کو اُسکی بھاپ دے اسطرح سے کہ مریض کو ایک کھری چارپائی پر کپڑے اُتار کر لیٹا دے۔ اور اوپر سے حسب رعایت موسم کپڑا اُڑھا دے اور چارپائی کے چاروں طرف کپڑا باندھ دے۔ پھر اُس کھولتے ہوئے پانی کو دو تین پتیلیوں میں رکھکر اور پتیلی ڈھانک کر چارپائی کے نیچے رکھے اور تھوڑا تھوڑا ڈھکنا پتیلی کا کھولے تاکہ یک دم سے بھاپ کی تیزی مریض کو بیچین نہ کر دے۔ جب پانی سرد ہونے لگے اور پانی ڈالے۔ بھاپ مریض کو ہر پہلو سے دیجائے یعنی چت پٹ داہنی اور بائیں کروٹوں سے یہانتک کہ خوب پسینہ مریض کو آجاوے۔ پسینہ پونچھتا جاوے۔ چیچک کا مادہ پسینہ کے ذریعہ سے انشاءاللہ خارج ہو جائیگا۔ اور مسامات کے ذریعہ سے دوا کا اثر جسم میں داخل ہو جائیگا۔ اب یا تو چیچک بالکل نہ نکلے گی اور یا بہت مضمحل اور کمزور ہوکر نکلے گی۔ ان شاءاللہ کوئی خطرہ نہ رہے گا۔

تنبیہ - ۱ یہ عمل اس وقت کرنا چاہئے جب بخار خوب تیز ہو جائے اور مریض بیچینی محسوس کرنے لگے ہلکے بخار میں نہ کرنا چاہئے۔ ۲ اگر ایک مرتبہ کے عمل کرنے میں بخار اور بیچینی میں کمی نہو تو آٹھ گھنٹے کے بعد پھر یہی عمل کیا جاوے اُسی طریقہ سے شب روز میں تین مرتبہ تک کر سکتے ہیں اس سے زیادہ نہ کریں۔ ۳ عمل بند اور محفوظ مقام میں کیا جائے۔ ہوا سے سخت حفاظت رکھی جائے اور بعد ختم عمل مریض کو دیر تک ہوا سے بچایا جائے۔ ۴ عمل کیوقت مریض کا سر اور منہ اوڑھنی سے باہر کھلا رکھا جائے تاکہ بیچین نہو ۵ طبیب کے

مشورہ ہے یہ عمل ہو تو زیادہ مناسب ہے۔

نسخہ دافع قبض و مخرج بلغم۔ یہ نسخہ زکام کہنہ کو بھی مفید ہے۔ صبر سقوطری۔ فلفل سیاہ۔ سہاگہ۔ اجوائن دیسی۔ کوفتہ بیختہ در شیرہ گھیکوار بقدر نخود حبوب سازند۔ مقدار خوراک یک تا دو بوقت خواب بخورند

برائے نمونیہ۔ برگ زرد سپتال یک عدد یا دو عدد مقرض کردہ از آب تازہ جوشانیدہ اندک اندک بنوشند اور معمولی زکام میں بھی جبکہ نزلہ سینہ پر جمع ہو رہا ہو اس کا استعمال کرنا مفید ہے۔

نسخہ دل کی حدت وغیرہ کو مفید۔ طباشیر۔ یشب سبز ہر دو خشک سائیدہ گلقند سیوتی آمیختہ بخورند

نسخہ مفید نزلہ دافع قبض محرک باہ سرد مزاج کو مفید ہے مجرب ہے۔

اصل نسخہ۔ کچلہ مدبر۔ فلفل سیاہ۔ دارچینی۔ بسباسہ۔ عود صلیب۔ قرنفل۔ عسل خالص۔

اضافہ۔ زنجبیل۔ زعفران۔ پھٹکری۔ کچلہ کے مدبر کرنیکی تدبیر یہ ہے کہ کچلہ کو پندرہ روز تک پانی میں بھگو دیں اور ہر دن تازہ پانی بدلا کریں ان ایام میں اس کا پوست گل جاویگا۔ اسکو اُتار دیں اور اندر سے بیج نکال دیں اور شیر ایک سیر پختہ میں پکا دیں تمام دن پکتا ہے۔ پھر اس شیر کو نکال کر اگلے روز ایک سیر شیر اور ڈالدیں اور پھر تمام دن پکا دیں۔ اور یہ دوائیں کوٹ چھانکر تیار رکھی جاویں۔ جب کچلہ پک جاوے تو اسکو پیس لیں اور باہم ملاکر بمقدار نخود گولیاں بنا دیں۔ ایک گولی صبح ایک شام کھاویں۔ پھر بتدریج بڑھا دیں۔ گھی دودھ کا استعمال ان کے ہمراہ ضروری ہے اور اگر معدہ میں خشکی ہو یا حدت ہو تو اول کوئی چکنی چیز کا استعمال کرکے اسکو کھاویں۔

ماء اللحم مرطب دماغ۔ مغز سر گوسفند جوان۔ دانہ ہیل۔ بادیان۔ کشنیز خشک۔ پیاز۔ خشخاش سفید بذر قنب ایک سیر پانی میں جوش دیں کہ یخنی ہو جاوے بعدہ شیر گاؤ یا بزآب کدو شیریں ملاکر بدستور عرق کشید کریں۔ خوراک ۳ تولہ سے ۵ تولہ تک نبات سفید ملاکر نوش کریں۔

نسخہ مجربہ کھانسی و دمہ۔ السی کوفتہ و شکر سفید ہموزن آمیختہ ۶ ماشہ صبح و شام بخورند۔

نسخہ مالش برائے ضعف اعصاب۔ روغن مالکنگنی روغن زیتون۔ زردی بیضہ مرغ باہم آمیختہ مالش سازند۔

نسخہ بثور۔ سفیدہ کاشغری۔ کافور۔ رال سفید۔ طباشیر۔ ست گلوے۔ زہر مہرہ خطائی۔ تخم نیلوفر۔ کات سفید۔ رسوت زرد۔ صندل سرخ۔ باریک سائیدہ روغن چنبیلی آمیختہ مرہم سازند

۳۴

۵۱ معتدل مزاج کو بھی مفید ہے

نسخہ مجربہ تخفیف و تقلیل دورۂ اختناق الرحم۔ کافور بھیم سینی۔ ہینگ سرخ کنین جدوار جی در آب سائیدہ حبوب بقدر ریگ سرخ بندید۔ خوراک یک حب صبح دیک حب شام ہمراہ آب تازہ بخورند۔

نسخہ دردِ دنداں۔ عاقر قرحا۔ مصطگی۔ نمک۔ تماکو خوردنی۔ ہموزن باریک سائیدہ بمالند۔

نسخہ ایضاً۔ تیل سرسوں خالص۔ نمک خوردنی آمیختہ بمالند۔ برائے تسکین وجع واستحکام

نسخہ برائے حار المزاج صفراوی۔ کتھ۔ کشنیز مغز سائیدہ بمالند۔ برائے درد۔

نسخہ تدہین راس۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم کدو شیریں۔ مغز تخم پیٹھ۔ مغز بادام شیریں۔ تخم کاہو مقشر کو برابر برابر لیکر روغن گر سے روغن نکلوالیں۔

نسخہ حب مفرح و مقوی قلب۔ کہربا تر۔ پہلہ مروارید ناسفتہ۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ۔ زمرد سبز زہر مہرہ خطائی۔ در عرق بید مشک محلول ساختہ حبوب بقدر فلفل سازند۔

نسخہ عرق۔ تراشہ گذر۔ گل منڈی۔ برگ گاؤزباں۔ گل گاؤزباں۔ گل مغیلان۔ صمغ عربی۔ مغز تخم خربزہ مغز بادام شیریں۔ بہمن سفید۔ بادیاں۔ الائچی سفید مسلم طباشیر سفید حجر لاجورد۔ کشنیز خشک تخم کاسنی آملہ مقشر۔ پوست ہلیلہ زرد۔ گل سیوتی۔ برگ بادرنجبویہ۔ ثعلب مصری تخم سرس۔ شب در آب نقرہ یات ہمہ رات تر کردہ صباح آب سیب۔ آب کدوئے دراز افزودہ در دیگچہ قلعی دار انداختہ زعفران۔ عنبر خالص در صرہ بستہ بدہن دیگچہ دادہ دہان بستہ عرق کشند

نسخہ خمیرہ۔ مربائے بہ۔ مربائے ہلیلہ مربائے انناس۔ مربائے گذر خستہ دو نمودہ سائیدہ برگ گاؤزبان برگ بادرنجبویہ۔ گل گاؤزباں۔ گل نیلوفر۔ بہمن سفید۔ تخم فرنجمشک۔ ابریشم خام مقرض۔ شب در عرق خانہ ساز تر کردہ صباح جوشانیدہ صاف نمودہ مربہ جات انداختہ در پارچہ بیز نمودہ نبات سفید افزودہ قوام نمودہ تخم گاؤزبان۔ مروارید ناسفتہ۔ حجر لاجورد مغسول زہر مہرہ خطائی۔ ورق نقرہ در عرق بید مشک محلول ساختہ صاف نمودہ خمیرہ سازند۔

طریقہ استعمال۔ ۱۔ تدہین گاہے گاہے سر پر فرمائیں روغن خواب آور دافع حرارت و یبس ہے ۲۔ روغن بادام کو ہمراہ مصری یا شیر گاؤ نیمگرم و حب خواب سب نوش فرمالیا کریں۔ مداومت کی ضرورت نہیں ہے۔ ۳۔ یک یک حب کبھی سوتے وقت کبھی صبح کو اجابت وغیرہ سے فارغ ہو کر ہمراہ عرق بید مشک یا ویسے ہی نوش فرمالیا کریں۔ تفریح و تقویت دماغ و قلب کیلئے انشاء اللہ مفید ہوگی۔

ملک خمیرہ بمقدار ۹ ماشہ کو عرق کے ہمراہ صبح کو کہالیا کریں نہایت مفرح و مسکن و مصفی خون و منشط طبع انشاء اللہ ثابت ہوگا عرق میں شربت عناب کو اگر اضافہ فرمالیں یا کبھی شربت بزوری معتدل کا اضافہ فرمالیں انشاء اللہ زیادہ مفید ہوگا۔ ۵ ناشتہ میں کبھی کبھی زردی بیضہ مرغ کو شیر مغز تخم خربزہ میں مخلوط کرکے نبات سفید ملاکر پکاکر نوش فرمالیا کریں عمدہ غذا ہے۔

نسخہ خارش برائے خشک و تر۔ منتیل۔ گندک آنولہ سار۔ توتیا۔ کمبل کے ٹکڑے کی راکھ تیل سرسوں خالص۔ ان سب کو پیس کر تیل میں ملاکر پکاویں جب ایک جوش آجاوے موم ایک تولہ ملالیں۔ یا پانچ سیر ٹھنڈا پانی ایک برتن میں لیکر اس قوام کو پانی میں چھوڑدیں۔ اسکی پپڑی پانی پر جم جاگی اسکو اُتار کر رکھ لیں سب بدن پر خوب مالش کریں۔ جو کپڑے آج مالش کے دن پہنے ہیں اگلے دن نہ پہنیں اگر اور کپڑے نہوں تو ان کو خوب دہلوکر سکہا کر پہنیں فقط

ماء الذہب۔ تیزاب شورہ تین حصے۔ تیزاب نمک ۴ حصے۔ ان دونوں کو ایک بڑی بوتل میں ڈالکر ملالیں مگر اسکے منہ کا کچھ حصہ کہلا رہنے دیں پھر اس میں سے ایک تولہ لیکر اس میں ۶ ماشہ سونا ڈالدیں کچھہ عرصہ میں سونا حل ہوجاویگا اسکے بعد اس محلول میں تین تولہ پانی ملالیں۔

افعال و منافع۔ ضعف باہ۔ ضعف عامہ۔ اور ضعف اعضائے رئیسہ میں نہایت مفید ہے۔ مقدار خوراک ۵ قطرے ماء اللحم عنبری ۵ تولہ یا عرق گاوزباں دس تولہ میں ملاکر پلائیں۔

طلائے جدید۔ (نسخہ) سم الفار ۲ تولہ۔ شیر آک ۵ تولہ۔ بیربہوٹی۔ جاوتری۔ قرنفل۔ عاقرقرحا جوزبوا۔ ہر یک ۶ تولہ۔ مشک۔ زعفران ہر یک ایک تولہ۔ روغن گاؤ ایک سیر۔

افعال و خواص۔ مجلوق اور ضعیف الباہ اشخاص کیلئے بہت ہی مُفید ہے کمزوری کو دور کرکے اعصاب میں طاقت پیدا کرتا ہے۔ بڑی عمر کے لوگ اس کا استعمال کرکے فائدہ اُٹھاسکتے ہیں۔

تریاق جریان الرحم۔ جو علامہ حکیم امام الدین صاحب مرحوم پاک پٹنی کی کتاب مخزن الاکسیر کا ہے مستورات کے سیلان الرحم کے لئے تریاق ثابت ہوا ہے۔ مایوس حالتوں میں بہترین عمل کرتا ہے۔

مازو سبز عمدہ بے سوراخ سات عدد لیکر ڈیڑہ پاؤ مُسلّم اُڑد کے ساتھ لوہے کی کڑاہی میں پانی ڈال کر پکائے جائیں یہانتک کہ مازو نرم ہوجائیں۔ اس وقت مازو کو نکال کر سایہ میں خشک کرلیں اور اُڑد کو کسی جگہ زمین میں دفن کردیں کہ اس میں زہر ہے۔ مازو کو بعد خشک ہونے کے کہرل میں باریک کرکے

پارچہ بیز کرکے محفوظ رکھیں۔ خوراک بقدر ایک رتی ہمراہ بالائی یا تازہ مکھن۔

تنبیہ اوّل۔ کبھی اس کے استعمال سے بعض طبیعتوں میں جسم پر خشکی اور خارش خفیف محسوس ہوتی ہے اُس وقت چند روز اس کا استعمال ترک کرکے پھر جاری رکھیں۔ اطباء کے اسرار میں سے ہے

تنبیہ دوم۔ مردوں کے جریان کے لئے بھی یکساں نافع ہے۔

تنبیہ سوم۔ طبیب کو شریک مشورہ کرلینا بہرحال ضروری ہے۔ مثلاً قبل استعمال رحم کا تنقیہ ضروری ہے ورنہ بلا تنقیۂ رحم اگر استعمال کیا گیا تو حبس سیلان ہو کر گٹھلے پڑ جانے کا اندیشہ ہے۔

طلاء نادر۔ بے ضرر اور نایاب۔ اسرار مکتومہ میں سے ہے۔ پچاس پچاس سال کے بوڑھوں پر آزمایا گیا مجرب ثابت ہوا۔ انار قندھاری شیریں کا گودا معہ چھلکا دانے دور کرکے آدہ پاؤ تیل سرسوں خالص آدہ پاؤ۔ ترکیب گودا مع چھلکا تیل میں تین روز تک پڑا رہنے دیں اسکے بعد ایک ظرف آہنی میں ڈال کر چولھے پر رکھیں۔ جب گودا و چھلکا جل جائے تو تیل کو اوپر سے مقطر کرلیں اور بحفاظت شیشی میں رکھیں۔ حشفہ چھوڑ کر حسب قاعدہ عضو پر تین چار منٹ تک مالش کریں اور ایک ہفتہ تک ایسا ہی عمل کریں۔ پرہیز بجز سرد پانی کے اور کچھ نہیں۔

۴۷

ہدایت۔ اسکے ہمراہ اگر پیاز اور بیضہ کا حلوا بھی استعمال کیا جائے تو بہت مفید ثابت ہوا ہے جسکے نسخے مختلف قرابادینوں میں موجود ہیں۔ اگر کجی ہو تو اسکو اول رفع کرلیا جائے اُسکے لئے حسب ذیل کباب نہایت مجرب ہے۔ دارچینی پندرہ گرین قیمہ گوشت بز بقدر ضرورت باریک کرکے اُس میں دارچینی باریک پیسکر ملا دی جائے اور ایک موٹی لکڑی بقدر ضرورت لیکر بشکل کباب اُسپر چڑھا دیا جائے اور انگاروں کی ہلکی آگ پر اُسکو نیم پخت کرکے ایک جانب کباب کی لمبائی میں شگاف دیکر عضو پر چڑھا لیا جائے اور کچے سوت سے خفیف سی بندش کرکے صبح کو کھول دی جائے۔ چار پانچ روز حد ایک ہفتہ عمل کرنے سے کجی بالکل دور ہو جائیگی۔ اسکے بعد طلاء نادر کا استعمال کریں۔

برائے جریان (گرم) لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، شیرۂ عناب ۵ دانہ۔ شیرۂ مغز کدوئے شیریں ۶ ماشہ۔ شربت نیلوفر ۲ تولہ بوقت صبح پئیں۔ اور سہ پہر کو سفوف سنگ جراحت اور ستاور ہموزن کوٹ پیسکر ہموزن شکر سفید ملا کر خوراک ۶ ماشہ تا ایک تولہ ہمراہ شیر گاؤ کھائیں بوقت خواب مربہ ہلیلہ کھائیں۔

قیروطی۔ برائے سہولت صعود معاء در مرض فتق۔ موم زرد ۶ ماشہ در روغن کنجد گداختہ لوبان کوڑیا ۲ ماشہ۔ نمک لاہوری ۲ ماشہ

مصطگی ہمہ را خشک سائیدہ آمیختہ نیم گرم بر موضع معاو ضماد سازند۔

برائے دفع سبل۔ شورہ قلمی۔ پھٹکری باہم سائیدہ بریاں نمایند بقدر یک سرخ در عرق گلاب حل کردہ یک دو میل در چشم کشند۔

برائے ترطیب و تنویم۔ شیرہ خشخاش، شیرہ تخم کاہو مقشر در آب برآوردہ نبات سفید داخل کردہ بخورند

برائے سعال۔ لعوق کشمون اکسیر ست و ہمچناں دیا قوزہ

دیگر۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ رب السوس۔ شکر تیغال۔ نشاستہ گندم۔ مغز بادام شیریں۔ مغز تخم کدو شیریں مغز تخم تربز۔ خشخاس سفید۔ ہمہ خشک سائیدہ در شربت بنفشہ یا شربت اعجاز آمیختہ نگاہ دارند۔ اندک اندک بلیسند۔

روغن لبوب سبعہ۔ مغز فندق۔ مغز پستہ۔ مغز بادام شیریں مقشر۔ کنجد سفید۔ مغز چلغوزہ۔ مغز تخم کدو شیریں مغز اخروٹ کوفتہ گرم کردہ بطریق معروف افشردہ روغن برآرند و برسر خوب جذب کنند۔

مصلح مضار انبہ۔ سوڈا یا ئیکاربا رتی عقب انبہ بخورند

دیگر مصلح انبہ ملقب برنجک۔ نوشادر نیم کوفتہ در ظرف گلی آب نار سیدہ عرق گلاب انداختہ بر آتش نہند چوں عرق جذب شدہ خشک شود مدبر شود یا ازیں نوشادر مدبر سہاگہ بریاں فلفل سیاہ۔ زنجبیل بے ریشہ نمک سیاہ۔ ہمہ را کوفتہ بیختہ نگاہدارند خوراک از چہار سرخ یا یک ماشہ۔ و ایں سفوف نافع درد شکم و سوء الہضم و عظم طحال و درد یا و گولہ و مقوی جگر و معدہ است خوراک قدرے زائد از مذکور۔

برائے تقویت و غیرہ۔ مروارید ناسفتہ۔ طباشیر کبود۔ دانہ الائچی سفید ورق نقرہ ہمہ را کھرل کردہ مثل غبار سازند۔ خوراک یک سرخ ہمراہ مغز بادام شیریں فلفل سیاہ۔ نبات مسکہ گاؤ تازہ آمیختہ صبح بخورند

نسخہ سنون برائے ذرور۔ پھٹکری۔ افیون

برائے سعال عارضی خصوص موسم سرما۔ بادام شیریں سیاہ مرچ۔ مصری۔ در آب سائیدہ چٹنی بناکر قدرے قدرے چبائیں یا خشک پیسکر چٹکی چٹکی کھاویں۔

ایضاً برائے سعال۔ مغز تخم کدو شیریں۔ مغز بادام مقشر تخم خشخاش۔ گوند ببول۔ کتیرہ۔ نشاستہ گندم شکر تیغال ہموزن لیکر لعاب بہدانہ کوٹ پیسکر ملاکر گولیاں فلفل سیاہ کی برابر تیار کرکے بارہ گولیاں رات دن میں منہ میں رکھیں۔

برائے کمیڑہ۔ شم اسپ یاہ سوختہ چولہے کی مٹی ہموزن لیکر اس میں سے ایک رتی شیر مادر کی ساتھ دیا جائے۔
ایضاً برائے کمیڑہ۔ کالی مرچ ۵ عدد۔ پیپل کی کوپل دونوں کو باریک پیسکر صبح کے وقت ایک ماہ تک پلاویں
حبوب برائے ہیضہ۔ گل مدار ناشگفتہ یعنی آکھ کی کلیاں ایک عدد جو سایہ میں خشک کی جاویں چار تولہ
سیاہ مرچ ایک تولہ۔ نمک سیاہ ایک تولہ فلفل دراز ایک تولہ۔ سہاگہ بریاں ایک تولہ۔ پودینہ خشک ایکتولہ
ان سب دواؤں کو عرق گلاب خالص میں خوب باریک پیسکر چنے کی برابر گولیاں بنالی جاویں بوقت
ضرورت دو گولی دو گھنٹہ کے بعد عرق گلاب یا عرق سونف یا عرق پودینہ یا عرق الائچی کی ساتھ جو
مل جاوے دیتے رہیں غذا سے بالکل پرہیز رہے۔
نسخہ لیمونیڈ۔ ٹاٹری یعنی لیموں کا ست سوڈا بائی کارب۔ لیمن آئیل یعنی لیموں کا تیل۔ پہلے ٹاٹری
کو باریک پیس لیں پھر اسکو اور سوڈے کو ۱ تولہ اور لیمن آئیل کو ۱ قطرہ کسی خشک برتن میں ڈال کر خوب ملا دیں یہ
سفوف تیار ہوگیا اب جب چاہیے بروقت ایک گلاس شربت میں ۱ ماشہ سفوف ڈال دیا کریں یا مذکورہ
بالا وزن کے سفوف میں ڈہائی پاؤ شکر سفید پیسی ہوئی ملالیں اور بوتل میں رکھہ لیں تاکہ سیلن نہ پہونچے۔
نسخہ حبوب ہاضم۔ نوشادر ۲ تولہ۔ آکھ کے پھول ۲ تولہ۔ بنگلہ پان ۲ تولہ۔ بالچھڑ ۱ تولہ۔ زنجبیل ۱ تولہ۔ بادیان ۱ تولہ۔ پودینہ خشک ۱ تولہ
کپور کچری ۱ تولہ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۲ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۱ تولہ۔ سہاگہ چوکیا ۲ تولہ۔ فلفل دراز ۱ تولہ۔ برگ سناء ۲ تولہ۔ نمک سیاہ ۱ تولہ
نمک لاہوری ۱ تولہ۔ نمک دیسی۔ الائچی کلاں ۲ تولہ۔ جاوتری ۱ تولہ۔ ... ان سب کو کوٹ کر عرق لیموئے کاغذی اور
عرق برگ مولی اور سرکہ ہموزن میں ملاکر تخم ریٹھہ کی برابر گولیاں بنالیں۔
نسخہ بواسیر مجرب۔ ڈیرھ سیر گائے کا خالص دودھ لیکر اوّلاً اسکی دہی جمائی جائے پھر آدھ پاؤ رسوت
کو دہی کے مقطر پانی میں بھگو دیا جائے پھر اسکی گولیاں چنے کی برابر بنالی جائیں بہت مفید گولیاں ہوتی ہیں
نسخہ بواسیر دموی۔ رسوت زرد ۳۔ دم الاخوین ۳۔ گل ارمنی ۳۔ بیخ انجبار ۳۔ ریشہ برگد ۳۔ کہربائی شمعی ۲۔
زہر مہرہ خطائی ۳۔ طباشیر کبود ۲ گرفتہ باریک نمودہ در لعاب اسپغول سرشتہ حبوب بقدر نخود بستہ بسایہ خشک نمودہ
نگہدارند۔ و بنج حب ازیں گرفتہ ہمراہ بدرقات مجوزہ و مناسبہ بوقت صبح بخورند۔ اگر مرض شدید باشد
ہمراہ سفیدی بیضہ مرغ سائیدہ ضماد ہم نمایند۔
نسخہ طلا۔ سم الفار ۲ تولہ ہفت روز بشیر مدار مدبر کردہ در سکہ گاؤ سہ روز برابر حل کنند۔ بعدہٗ درصرہ
بستہ بآفتاب گذارند۔ روغن در ظرف چینی گیرند و در یک تولہ روغن مشک خالص ۲ سرخ۔ زعفران کشمیری ۲ سرخ۔ قرنفل ۱ ر

جوزبوا۔ جوتری۔ عاقرقرحا۔ عروسک اضافہ نمودہ سحق بلیغ نمایند۔ لبقدر ضرورت سیون وحشفہ گذاشتہ یک ہفتہ صبح وشب مالش کنند ہر گاہ سرخی نمودار شود یک بار طلا کنند لبعدہ ضرورت نماند انشاء اللہ تعالیٰ اگر ضرورت باشد روغن زرد سوختہ قدرے قدرے بمالند۔ لبعد دو ہفتہ مکرر عمل کنند انشاء اللہ لبعدہٗ تمام عمر ضرورت نماند۔

شربت ابریشم برائے تفریح وتقویت قلب وتصفیہ خون وتقویت دماغ مفید۔

ابریشم خام مقرض۔ گل گاؤزبان۔ گاؤزباں گیلانی۔ برادہ صندل سفید۔ بادرنجبویہ۔ گل سیوتی۔ کشنیز خشک۔ خس۔ عناب۔ دانہ ہیل لبطریق معروف عرق کشند۔ دریک سیر عرق ڈیڑھ سیر شکر سفید انداختہ ۲ بوتل شربت سازند۔ یک تولہ روح کیوڑہ اضافہ نمایند۔ خوراک ۳ تولہ واگر عرق جوشند ۵ تولہ نوش فرمایند۔

نسخہ منجن۔ سپاری سوختہ۔ مازو سوختہ۔ شاخ گوزن سوختہ۔ فلفل سیاہ سوختہ۔ گل سرخ بنسلوچن۔ الائچی سفید۔ پوست ہلیلہ زرد۔ مصطگی رومی۔ سمندر جھاگ۔ پھٹکری سفید۔ نمک لاہوری آرد جو ولایتی۔ کوفتہ بیختہ سفوف ساختہ لبطور منجن استعمال کردہ آید۔

برائے درد زانو۔ کالے بینگن کے پتے ہاون دستہ میں کوٹ کر ان میں تھوڑی سی ہلدی ملائیں اور اتنا میٹھا تیل ملائیں کہ ٹپکے نہیں۔ پھر اسکی دو بڑی بڑی پوٹلیاں بنا کر توے پر گرم کر کرکے گھنٹہ بھر تک سینکیں۔ پھر وہی پتے کھول کر گھٹنے پر رکھکر باندھ دیں۔

نسخہ برائے کھانسی۔ بادام۔ سیاہ مرچ۔ مصری۔ رب السوس۔ پیسکر سیاہ مرچ کی برابر گولیاں بنالی جائیں۔ اور جسوقت کھانسی ہو گولی ایک ایک منہ میں رکھکر چوسی جاوے۔

برائے بواسیر ہر قسم۔ ناریل کے پھوسٹر جو مثل بالوں کے ہوتے ہیں۔ یہ مرض بواسیر کیلئے بہت مفید ہیں۔ انکو سکھلا کر جلا لیا جائے۔ اسکی راکھ ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک بکری کے دودھ کے ساتھ پھانکی جائے اور گڑ تیل کھٹائی کا پرہیز رکھا جائے۔ یہ ہر قسم کی بواسیر کیلئے مفید ثابت ہوا ہے اور ضرر کچھ نہیں۔ دس پندرہ روز استعمال کیا جائے۔

نسخہ ہاضم شیر۔ شیر گاؤ۔ آب خالص۔ مجیٹھ مقشر تراشیدہ انداختہ بجوشانند کہ آب بسوزد مجیٹھ انداختہ شکر اندختہ بنوشند۔

(باقی آئندہ)

ترکیب برفی بادام۔ اول تین پاؤ چینی میں چھ چھٹانک پانی ڈال کر قلعی دار دیگچی میں چڑھا دیں اور میل اُتار دیں جس وقت قوام سخت ہونے لگے تو ایک چمچہ میں تھوڑا قوام لیکر ٹھنڈے پانی میں چمچہ رکھ دیں اور اُنگلی سے اسکو ہلا کر دیکھیں اگر وہ قوام جم جائے اور گولی سی بندھ جاوے تو فوراً تمام قوام اتار کر ایک قلعی دار بڑے برتن میں لوٹ دیں اور معمولی سا پانی کا چھینٹا دیدیں جسوقت بالکل ٹھنڈا ہو جاوے تو اسکو کسی لکڑی وغیرہ سے گھوٹنے یہاں تک کہ وہ بالکل سفید اور سخت ہو جاوے اسکو مری ہوئی چینی کہتے ہیں اُسکے بعد چھ چھٹانک مغز بادام کو بدون پانی کے پیس لیں اسکے بعد ایک قلعی دار دیگچی میں دو چھٹانک گھی ڈال کر آگ پر رکھیں جسوقت خوب گرم ہو جاوے تو الائچی یا لونگ کیساتھ داغ دیں۔ اور فوراً پسے ہوئے مغز بادام اس میں ڈال کر اسکو چلاتے رہیں۔ اس کا خیال رکھیں کہ جلنے نہ پائے جسوقت قریب سُرخ کے ہوں فوراً وہ مری ہوئی چینی اس میں ڈالدیں اور تھوڑا پانی کا چھینٹا دیدیں اور خوب چلاویں چینی گل کر بالکل نرم ہو جاوے اور بادام اس میں ملجاوے اور چینی میں جال پڑنے لگے اسوقت اسکو آگ سے اتار کر تھوڑی دیر چلاتے رہیں اور کسی سینی وغیرہ میں ہلکا ہلکا گھی لگا کر اونسوا دٹ لیں چمچہ وغیرہ سے ایک سا کر کے تھوڑی پسی ہوئی الائچی چھڑک دیں ٹھنڈا ہونے پر چاقو سے تراش لیں۔

نسخہ بواسیر خونی وپیچش۔ انبہ ہلدی (۳ تولہ)۔ موم خالص (۲ تولہ)۔ انبہ ہلدی کو موم کی ہمراہ خوب کوٹ لے اور اس کل دوا کی گولیاں بقدر کنار دشتی کے بنالیں۔ شب کو بعد کھانا کھانیکے ایک یا دو گولی کھا کر سوجایا کریں۔ چالیس روز

اونی کپڑوں کی کیڑوں سے حفاظت کا مجرّب طریقہ۔ پینے کا خشک تمباکو چورا کر کے نیب کے پتّے۔ فنائل کی گولیاں۔ اور اگر اور چیز نہوں تو صرف تمباکو ہی زیادہ مقدار میں لیکر کپڑوں کی تہوں میں رکھکر لپیٹ دیں اور کسی رضائی وغیرہ میں خوب کس کے باندھیں تاکہ ہوا نہ پھونچے۔ یا صندوق میں رکھدیں غرض بند رہے ہوا نہ پھونچے۔ جب چاہے کھولے۔ انشاءاللہ تعالیٰ کیڑا نہ لگے گا۔ سالہا سال کا تجربہ ہے۔

برائے قوت اعضائے رئیسہ۔ یاقوت رمّانی (۳ مثقال)۔ عقیق یمانی (۱ مثقال)۔ یشب سفید (دیرہ مثقال)۔ زہر مہرہ اصلی (۲ مثقال)۔ ورق طلا (۱ مثقال)۔ در عرق گلاب سائیدہ حب بقدر نخود بستہ اند۔ یہ نسخہ حضرت شاہ حمزہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ مارہرہ شریف والوں کا ہے انہوں نے بہت تعریف لکھی ہے۔

نسخہ حبوب اکسیر اعظم سلطانی - کہ مرزا اعتماد الملک سمرقندی بہ مشورہ پنجاہ اطبائی نامور برائے سلطان علاء الدین خلجی مرتب کنانیدہ نہایت مجرب آزمودہ است برائے قوت باہ و سرخی رنگ و ہضم طعام و رفع سرعت و جریان و امساک قائم وغیرہ۔

مقوی اعصاب و اعضائے رئیسہ - اوزان ذیل برائے اشخاص کافی و وافی اند۔

عنبر اشہب خالص - مشک خالص - زعفران موگرہ کشمیری - قرنفل - جوز بویہ - عاقرقرحا - جاوتری - الائچی خورد - چوب چینی - تیز پات - کباب چینی - مدن مست - ستاور - فلفل دراز - تخم اوٹنگن - تخم کونچ - مال کنگنی - بیخ بنفشہ - سمندر سوکھ - موچرس - اندر جو شیریں - مشکک - بیج کونچ - ناگیسر - موصلی سفید - قند سیاہ کہنہ - شنگرف رومی مصفے کہنہ - ایں ہمہ ادویہ را بجز قند کوفتہ بیختہ با قند آمیزند و بمقدار پنج ماشہ حب بندند و با شیر بقدر یک و نیم پاؤ جوشیدہ چہاردہ یوم یک حب بوقت شب و یک حب بوقت نہار بخورند - بالائیش پان اگر موجود باشد بخورند والا نہ۔ اما از ترشی و بادی پرہیز نمایند۔

غذا اکثر خوراک کھچڑی و برنج با شیر و نان گندم بے نمک یا روغن زرد خوب چرب کردہ بخورند۔

زردی بیضہ مرغ نیمبرشت یا حلوائی بیضہ مرغ و حلوائے ماش چندانکہ بتواند بخورند - ورزش جسمانی راہم از دست ندہند و از میوہ جات تر و خشک مثل پستہ و بادام و نبات و سیب شیریں وغیرہ بخورند - و غذائے مرغن و مقوی بخورند - پرہیز از ترشی و بادی و جماع احتراز کامل را بکار برند و بحالت مرض بخار و سوزاک و آتشک و بواسیر وغیرہ دوا نہ کنند تا آنکہ شفائے کامل گردد - بعد چہاردہ یوم معائنہ امرے از بس عجیب و غریب و حیرت انگیز خواہند کرد۔

نسخہ قوام التنباک - یہ نسخہ ہر قسم کا ہے۔ قوام - پتی دار - دانہ دار - یہ نسخہ حضرت والد صاحب قبلہ حافظ عبد الغنی صاحب مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا - حال میں ایک صاحب نے قوام بنایا اچھا بنا ہے۔

ورق تنباک خشک عمدہ و چیدہ از بیخ و استخواں ورگ و ریشہ اش علیحدہ نمودہ پارچہ بیز نمایند تا شور و گردہ اش برآید و مصفے گردد بعدہ در آب یک شب یکشبانہ روز تر دارند - باز الائچی خورد بسباسہ - الائچی کلاں - جوز بوا - پانڑی - قرنفل - مرچ سفید کوفتہ خوب باریک نمودہ در پارچہ بیختہ علیحدہ بدارند - و سنبل الطیب علیحدہ آنقدر باریک بسایند و پارچہ بیز کنند کہ ریشہ اش نماند و صندل سفید

وعود غرقی گرفتہ برادہ آتش تازہ تیار نمودن کوفتہ بیختہ درسنبل الطیب آمیختہ علیحدہ نگہدارند وزعفران مشک خالص گرفتہ اول زعفران را در قدرے آب بگذارند تا باآب ممزوج گردد و بعدہٗ مشک دراں حل کردہ علیحدہ محفوظ دارند و عطر کیوڑہ و عطر گلاب نیز علیحدہ دارند بعدہ برگ تنباکو تر داشتہ شدہ را برآتش نہادہ جوش دہند تا آب آتش ... باند۔ بعد ازاں از آتش داں فرود آرند تا نیم گرم شود پس مالیدہ صاف نمودن آب و غش را باز برآتش نہند و ہمہ ادویہ از الائچی خورد تا عود غرقی مخلوط نمودہ دو حصہ کردہ یک حصہ علیحدہ داشتہ از دیگر حصہ قدرے قدرے گرفتہ در آب تنباکو انداختہ از چمچہ برابر آمیختہ باشند تا آں یک حصہ باآب تنباکو ہمہ مخلوط شدن مثل قوام گردد باز از آتش فرود آوردہ حصہ دیگر ہم خوب بیامیزند چوں ہمہ یک جز گردد و سرد شود۔ زعفران و مشک و عطریات یکجا کردن بالائش انداختہ از کفچہ بگردانند و بکار برند۔ اگر تمباکو پتی دار یا دانہ دار تیار کردن ارادہ کنند برگ تمباکو را مثل سابق صاف نمودن چیزے بقدر ضرورت از ہمیں قوام تیار شدہ گرفتہ بقدرے آب انداختہ تمباکو را دراں جوش دہند و چوں تمباکو در سایہ خشک شود پان کتھہ۔ چونہ در کہرل حل نمودہ دراں رنگیں نمایند تا خوشنما و لذیذ گردد۔ و چوں دانہ دار خواہند ہماں تمباکو صاف نمودہ و جوش دادہ شدہ را در غربال برآرند و در سایہ خشک کنند۔ فقط۔ کم قیمت کرنیکے لئے مشک، زعفران۔ عطریات وغیرہ میں کمی بھی ہوسکتی ہے

نسخہ مقوی و منوم۔ مغز پنبہ دانہ در شیر گاؤ سائیدہ بیختہ سبوس اسپغول۔ سابودانہ بطور کھیر پکاکر دانہ الائچی کلاں۔ قند سفید پکتے میں ڈال کر کھیر تیار کریں۔

اضافہ۔ مغز پنبہ دانہ۔ تخم خشخاش۔ چہار مغز۔ مغز بادام۔ منقی۔ فلفل سیاہ۔

روغن برائے درد زانو۔ روغن سرسوں میں کافور۔ ہینگ پیسکر ملاکر مالش کیجائے۔

نسخہ طلا مقوی۔ سلاجیت۔ عنبر اشہب مومیائی۔ روغن سرخ۔ روغن موم باہم آمیختہ بمالند مقدار ۲ رتی یا ۳ رتی سارے عضو پر لیپ کیا جاوے کسی جگہ کے چھوڑنے کی ضرورت نہیں پاک اور بے ضرر چیز ہے۔ اسکی دوائیں یونانی دواخانہ سے مل سکینگی۔

نسخہ شربت۔ زرشک۔ تخم خرفہ۔ طباشیر۔ بہمن سفید۔ گل سرخ۔ گل گاؤزبان۔ یاقوت سرخ مروارید۔ کہربا۔ بیخ مرجان۔ صندل سفید۔ کشنیز خشک گل ارمنی۔ بہمن سرخ۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ

پوست بیرون پستہ - ابریشم خام مقرض - عنبر اشہب - جواہرات کو عرق بید مشک میں حل کر کے باقی ادویات کو خوب کوٹ چھان کر شربت ترنج میں ملائیں بوقت سہ پہر ۱ ماشہ کھائیں -

نسخہ مقوی دماغ و دل و مانع تبخیر - مروارید ناسفتہ - زہر مہرہ خطائی - یشب سبز - کہربائی شمعی گل گاؤزبان - گل بنفشہ - غنچہ گل سرخ - مغز کدوئے شیریں - مغز تخم تربوز - مغز پستہ - مغز بادام شیریں مغز نارجیل - تخم خرفہ - صندل سفید - دارچینی - زرشک مصفی - سنبل الطیب - بادرنجبویہ - دانہ ہیل خورد کشنیز خشک - تالمکھانہ - بہمن سرخ - بہمن سفید - کافور - زعفران - مربہ آملہ - مربہ انناس - مربہ پیٹھ مربہ ناہی - مربہ سیب - شربت انار شیریں - شربت بنفشہ - شربت انجیر - شربت گاؤزبان - شربت شاہترہ عرق گاؤزبان - عرق بید مشک - عرق کیوڑہ - روغن بادام

ترکیب - جواہرات کو ۳ روز تک عرق بید مشک میں حل کریں - مغزیات کو کھرل میں خوب باریک پیسکر دیگر ادویہ کو علیحدہ علیحدہ پیسکر چھان کر روغن بادام میں چرب کریں قند سفید کا قوام کر کے عسل خالص ملائیں اور مربہ جات کو باریک پیسکر اسی قوام میں ملائیں - بعدہٗ سفوف ادویہ کو ملائیں بوقت صبح ۱ ماشہ کھائیں -

۴۴

نسخہ عرق شیر مرطب - تخم کاسنی - گل گاؤزبان - تخم خیارین - طباشیر سفید - زہر مہرہ - گل سرخ عنب الثعلب - گاؤزبان - مغز کدو شیریں - تخم کاہو مقشر - تخم خرفہ - کشنیز خشک - صندل سرخ صندل سفید - کدوئی سبز - برگ کاسنی سبز - برگ کاہو - گل کنول گٹہ - کسیرو - گل بید - گل نیلوفر در عرق بید مشک عرق شاہترہ عرق عنب الثعلب - عرق گلاب - عرق بید سادہ - شیر بز - عرق کشند

روغن مانع تبخیر - گائے کا گھی - عرق آملہ میں پکاوے جب جل جاوے سر پر مالش کریں -

سفوف مانع تبخیر - آملہ خشک - دودھ گائے میں بھگو کر جب جذب ہو جاوے سایہ میں خشک کر لیں - سفوف ملا کر کچی کھانڈ ملا کر ۶ ماشہ یا ۹ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ استعمال کنند -

خمیرہ مقوی دماغ و قلب و گردہ محرورین - مربہ آملہ - مربہ سیب شیریں - مربہ پیٹھہ - مویز منقے مغز تخم تربز - مغز تخم پیٹھہ - مغز تخم کدو شیریں - مغز بادام شیریں در عرق بادیان - عرق بید مشک سائیدہ پارچہ بیز نمودہ نبات سفید انداختہ قوام نمودہ طباشیر - دانہ ہیل کلاں مصطگی رومی - کشنیز خشک گل گاؤزبان ابریشم خام مقرض - تخم گاؤزبان - تخم بالنگو - تخم فرنجمشک - صندل سفید - زہر مہرہ خطائی - کہربا شمعی

یاقوت زرد محلول - یشب سبز محلول - زمرد سبز محلول سودہ آمیختہ خمیرہ تیار سازند

روغن مانع تبخیر - برادہ صندلین ۳ تولہ - گل نیلوفر ۴ تولہ - آملہ خشک ۱ تولہ - بادرنجبویہ ۱ تولہ - گل سرخ ۴ تولہ - شب در آب کدوئی شیرین تر داشتہ صبح جوشدادہ صاف نمودہ شیر مغز کدو ۴ تولہ - لعاب اسپغول ۱ تولہ - روغن کنجد ۔ مار اضافہ کردہ بر آتش نہند چوں آب بسوزد و روغن بماند نگاہدارند -

حبوب کہ برائے تقویت دماغ خصوصاً قوت حافظہ نہایت مفید باذنہ تعالیٰ

تخم فرنجمشک ۹ ماشہ - تخم بالنگو ۹ ماشہ - تخم شربتی ۶ ماشہ - تخم گاؤزبان ۳ تولہ - تخم خرفہ سیاہ ۲ تولہ - برگ شہدئی ۲ تولہ - ورق گل نیلوفر سفید ۳ تولہ ست گلو ۱ تولہ - بہدانہ ۹ ماشہ - جواہر مہرہ نصف فرض - چورہ ورق نقرہ ۱ تولہ - در شربت نیلوفر بقدر حاجت سائیدہ ہمہ ادویہ را باریک سائیدہ در عرق بید مشک سرشتہ حبوب بقدر نخود سازند -

نسخہ خمیرہ بادام مرطب دماغ و مقوی و مفید سعال - شیرہ مغز بادام شیریں ۴ تولہ - شیرہ مغز تخم کدو ۔ شیرہ تخم کاہو ۔ در آب تر آوردہ در شہد خالص ۔ مار - شکر سفید ۔ مار آمیختہ قوام نمودہ بہمن سفید و بہمن سرخ ۔ دانہ ہیل خورد - اصل السوس - گاؤزبان - گل گاؤزباں کوفتہ بیختہ بیامیزند - خوراک ۱ تولہ ہمراہ کشتہ مرجان ۔

حلوا مقوی دماغ و باہ و مولد منی - ثعلب مصری ۱ تولہ - موصلی سفید ۲ تولہ - مغز بادام ۲۰ تولہ - نشاستہ ۵ تولہ - کھویہ ۴ تولہ - شیر ۔ سیار - گھی ۔ زعفران ۱ ماشہ - عرق بید مشک ۵ تولہ - مصری ۔ مار - خوراک یک تولہ ہمراہ ربع حب بالالیش عرق شیر وقت صباح -

حلوا بنانیکی ترکیب یہ ہے کہ مغز بادام اور نشاستہ اور کھویہ علیحدہ علیحدہ ہر ایک کو گھی میں خوب بھون لیا جاوے مغز بادام کو کوٹ کر بعد میں بھونا جائے بعد میں مصری کا قوام بنا کر سب چیزیں کو تکر اور یہ بھونی ہوئی چیزیں سب ملائی جائیں اور زعفران کو عرق بید مشک میں حل کر کے وہ بھی ملالی جائے اگر حلوا تیار کرائیں تو کسی دوسری میٹھی چیز پیڑا وغیرہ میں ملاکر صبح کو کھالیا جائے -

مقوی دماغ - مغز بادام ۱۰ عدد سے لیکر ۲۰ عدد تک الائچی خورد ۱۰ عدد ان دونوں کو عصر کے بعد کونڈی ڈنڈا میں ڈال کر پیس لیا جاوے اور بجائے پانی کے دودھ گائے کا ڈالا جاوے جو کچا اور تازہ ہو - دودھ پاؤ بھر یا آدھ سیر بقدر ہضم ہونا چاہیئے پانی نہ ڈالا جاوے - بس شیرہ سا بنا کر کپڑے میں چھانکر اس میں میٹھا ملاکر کسی صاف برتن میں رکھکر تھوڑا سی لسی یا تھوڑا سا دہی کا ٹکڑا اس میں ڈال دیا جاوے - صبح تک محفوظ رکھا جاوے صبح کو تازہ پانی اُس میں ملاکر اور چمچہ سے ہلا کر پی لیا جاوے - اسکو دلو

ہفتہ تک متواتر استعمال کرنے سے خاص فائدہ ہوگا انشاءاللہ تعالیٰ بہت سے ضعیف الدماغ لوگوں کو بھی نفع ہوا۔

نسخہ معجون مقوی دماغ و مرطب ۔ مغز بادام شیریں ۱۰ تولہ پانی میں چھلکا نکال کر شیر گاؤ ۳۲ تولہ میں پیسکر باریک کریں مصری ۲۰ تولہ پیسکر اس میں ملاکر کوئلہ کی آنچ پر رکھیں اور کفچہ سے آہستہ آہستہ چلاتے رہیں جسوقت قوام پختہ ہوکر مثل کھوہ ہوجائے اسوقت مکھن ۔ دانہ الائچی خورد کوٹ کر آگ پر رکھیں جسوقت مکھن کا پانی خشک ہوجاوے کڑکڑا کر تب اسکو ڈالیں اور خفیف آنچ کرکے اسکو بھونیں تاکہ مائل بسرخی ہوجاوے اتار کر رکھیں۔

نسخہ اطریفل مغزیات برائے تقویت دماغ و نزلہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۲ تولہ۔ پوست بلیلہ ۲ تولہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بلیلہ سیاہ ۲ تولہ۔ آملہ ۲ تولہ۔ منقے جوکوب کرکے بادیان کے عرق میں شب کو بھگو کر صبح ۲ تولہ جوش دیکر صاف کرکے شکر سفید ۱۰ تولہ شہد اسی خیسانده میں حل کرکے قوام کریں اور بعد قوام ہونے کے یہ اجزا سفوف کرکے شامل کریں گل گڑہل ۲ تولہ۔ گل سرخ ۲ تولہ۔ بادیان ۲ تولہ۔ سر گل بنفشہ کشمیری۔ گل سیوتی کشنیز خشک مقشر ۱ تولہ۔ گل گاؤزبان ۲ تولہ۔ دانہ الائچی خورد۔ دانہ الائچی کلاں ۱ تولہ۔ مصطگی رومی نشاستہ گندم ۲ تولہ مغز بادام شیریں ۲ تولہ۔ مغز اخروٹ ۲ تولہ۔ مغز تخم کدوئے شیریں ۲ تولہ۔ مغز تخم پیٹھ ۲ تولہ۔ تخم کاہو مقشر ۲ تولہ۔ خشخاش سفید ۲ تولہ خشخاش سیاہ ۲ تولہ۔ مغز تخم تربز۔ مویز منقے ۲ تولہ۔ خوراک ایک تولہ۔

ترکیب جذب زردی بیضہ در دماغ ۔ کف دست روئی لیکر اسپر برگ دھتورہ باریک پیسکر پھیلا دیا جائے اور اسکو ایک کپڑے میں سی دیا جاوے اسکے اوپر ایک انڈے کی زردی رکھکر اُسپر کان رکھکر گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ آرام فرمایا جاوے۔ زردی دماغ کی گرمی سے سب یا اکثر حصہ جذب ہوجائیگی اگلے روز دوسرے کان میں اسی طرح اس عمل کو جاری رکھا جائے۔

نسخہ گھی مانع تبخیر مقوی دل و دماغ ۔ عرق آملہ سبز صاف کردہ ۱ سیر روغن زرد ۱ سیر دونوں کو قلعی دار دیگچی میں ڈال کر نرم آنچ پر پکایا جائے الائچی سفید مع پوست ۵ تولہ نیمکوفتہ اسکو بھی ہمراہ پکایا جاوے جب پانی آملوں کا قریب خشک ہونیکے ہوجائے یعنی چھٹانک آدھ پاؤ رہ جاوے گھی کی دیگچی کو چولھے سے اُتار لیا جاوے سرد ہونیکے بعد گھی کو دوسرے برتن میں رکھ لیا جائے اور جس زمانہ میں آملہ سبز نہ ملے آدھ سیر آملہ خشک دو سیر پانی میں جوش دیا جائے جب سیر بھر رہجائے اتار لیا جائے

اور شب بہر ترہے صبح کو زلال چھان کر بدستور سابق سیر بھر گھی اور پانچ تولہ الائچی سفید مع پوست تیمکو فتہ میں پکالیا جاوے آملہ سبز کو پتھر پر کوٹا جائے لوہا نہ لگے ورنہ عرق سیاہ ہوجائیگا اور گھی میں بھی سیاہی آجائیگی اثر میں تو فرق نہ ہوگا مگر دیکھنے میں کالا کالا برا معلوم ہوگا جو تقاضائے طبع کے خلاف ہوگا۔

معجون مقوی باہ در مزاج بارد۔ مغز بادام شیریں ۵ دانہ۔ چہار مغز ۱ تولہ۔ مویز منقے ۷ دانہ۔ دودھ میں پیسکر چھانکر سپوس اسپغول مسلم ۱ ڈال کر بطور کھیر پکاکر قند سے شیریں کرکے ناشتہ فرماویں۔

دوائے مقوی و مغلظ۔ شیرہ مغز پنبہ دانہ ۱ تولہ۔ دودھ میں ۱ ٭ نکال کر تو دریں ڈال کر کھیر پکاکر قند ملاکر نوش فرماویں۔

دوائے مقوی و مرطب۔ کسیر و خام مقشر ۱ تولہ۔ مغز بادام مقشر ۵ عدد۔ مویز منقے ۷ عدد۔ دودھ میں ٭ پیسکر کھیر پکاکر شیریں کرکے تناول فرماویں۔

دوائے مقوی و مغلظ۔ انجیر ولایتی ۴ عدد۔ دودھ میں جوش دیکر ملکر چھانکر آرد سنگھاڑہ خشک ۲ ٭ کھیر پکاکر قند سے شیریں کرکے تناول فرماویں۔

غذائے مغلظ منی۔ دال ماش شب کو نمک کے پانی میں بھگودیں صبح کو دہو کر پوست علیحدہ کردیں۔ دال نخود علیحدہ شب کو نمک کے پانی میں بھگودیں صبح پانی علیحدہ کرکے دال ماش مقشر کے ہمراہ معمولی طور پر پکاکر بگھار پیاز کا دیکر ادرک مقشر پودینہ ملاکر تناول فرماویں

حلوائے بیضہ مقوی و مولد در موسم سرما۔ ۱۰ عدد بیضہ مرغ خام شیر گاؤ میں کف مال کریں جب خوب ملجاوے مصری ۳۰ تولہ ڈال کر نرم آگ پر قوام کریں۔ شہد بھی ۱۰ تولہ شامل کردیا جائے پھر مغز بادام شیریں مقشر ۴ تولہ گودہ پنڈ کھجور ۲ تولہ۔ ثعلب مصری ۲ تولہ۔ دارچینی ۲ تولہ۔ مصطگی علیحدہ علیحدہ پیسکر تمام کو اُتار کر اس میں ملادیں آخر میں زعفران ۱ ماشہ دانہ الائچی سفید ۲ ماشہ۔ مشک ۲ رتی عرق بید مشک میں ۲ تولہ کہرل کرکے ملادیا جاوے خوراک ۶ ماشہ سے ۱۰ تولہ تک بقدر برداشت شیر گاؤ کے ہمراہ۔

گولی ممسک و مقوی باہ۔ جدوار خطائی ۱ ماشہ۔ زعفران ۱ ماشہ۔ چھوارہ مصفے ۱ عدد۔ مشک ۲ رتی۔ بیر بہوٹی ۲ پیسکر شیر برگد میں ملاکر چھوٹی کٹوری یا کاشک میں ایک چراغ روغن زرد سے روشن کیا جاوے۔ اسکی لو پر کٹوری یا کاشک جس میں دوا رکھی ہے پندرہ منٹ تک گرم کیا جاوے بعدہ گولیاں بقدر نخود بنالیں

۴۷

نسخہ منجن مستحکم و صفائی دنداں - کوئلہ چوب بکائن - کھریا مٹی صاف شدہ جو بنی ہوئی دوکانوں پر ملتی ہے بصورت عدم دستیابی کھریا مٹی فلفل سیاہ - نمک سیاہ - مساوی وزن منجن ؛ انگلیوں سے لگاکر لعاب گرادیں۔

حلوائی ستیاناسی مقوی مغلظ دافع سرعت و درد کمر در مزاج بارد و موسم سرما

پانی کا نڈل مع نرم شاخ - ستیاناسی زرد پھول کی شہد خالص - مصری ملاکر قوام بنادیں پھر آرد نخود مقشر - میدہ گندم آرد غلہ کنگنی - مغز پنبہ دانہ پسا ہوا روغن زرد علیحدہ علیحدہ بریاں کرکے قوام میں ڈال کر پکادیں تاکہ حلوہ پک جاوے اسوقت دانہ ہیل سفید روغن زرد میں ڈال کر اس حلوہ کو داغ دیکر اس گھی سے قدرے اور پکادیں پھر اتار کر سبوس اسپغول ملاویں - پھر دانہ الائچی سفید جوتری - زعفران - عرق کیوڑہ - عرق گلاب میں پیسکر ملاویں اور مغز بادام مقشر مغز چرونجی - کھوپرہ مغز چلغوزہ - مغز پستہ - مغز اخروٹ - چہار مغز نیمکوفتہ کرکے ملاویں خوراک ۶ ماشہ سے ۱ تولہ تک ہمراہ شیر گاؤ

حلوائے مقوی و مولد و مغلظ - مغز بادام شیریں مقشر - تودری سرخ - تودری زرد - بہمن سرخ بہمن سفید - دانہ الائچی سفید - ثعلب مصری - نشاستہ گندم - کھویہ شیر - نبات سفید - روغن زرد - عرق بید مشک - عرق گاؤزباں - مغز بادام پیسکر اور نشاستہ اور کھویہ کو علیحدہ علیحدہ روغن زرد سے بریان کرکے بقیہ ادویہ باریک پیسکر چھان کر مصری کا قوام عرقیات میں گاڑھا بنا کر اتار کر جملہ ادویہ ملالیں آخر میں ورق نقرہ کلاں - زعفران - عرق کیوڑہ اضافہ فرمادیں خوراک ۹ ماشہ سے ۱ تولہ تک ہے

حلوائے مقوی باہ دافع جریان در ہر عمر - نخود نارجیل خام میں جسمیں پانی ہو بھر کر رکھدیں چار روز بعد نخود نکال کر سایہ میں خشک کرکے پیسکر میدہ بنالیں پھر میدہ گندم ملاکر روغن گاؤ میں بریاں کریں اور مصری شیر گاؤ میں ڈال کر بطور حلوہ پکائیں جب گھی چھوڑدے اتار کر ثعلب مصری پنجہ دار - شقاقل مصری - گوند ببول - تودریں - تال مکھانہ پیسکر مغز بادام - مغز چلغوزہ - مغز اخروٹ - مغز پستہ مغز کدوئی - مغز تخم پیٹھہ - تخم خشخاش - کشمش نیمکوب کرکے ملادیں - زعفران - عرق کیوڑہ میں حل کرکے ورق نقرہ اضافہ کریں - خوراک ۲ تولہ صبح ہمراہ شیر گاؤ -

برائے درد دنداں و منع خون - تخم شبت - پھٹکری خام - عاقر قرحا - در آب جوش دادہ مضمضمہ کنند -

(باقی آئندہ)

منجن مستحکم دندان - زنجبیل - فلفل سیاہ - پیپلا مول - گوند ببول - پوست ہلیلہ کلاں - پوست بہیڑہ - آملہ خشک - ناگر موتھ - زیرہ سفید مصطگی رومی - سنگجراحت برادہ آہن مقناطیسی کل بارہ دوائیں ہیں باریک پیسکر رکھ لیں - شب کو سوتے وقت مل کر لعاب گرادیں بغیر کلی کئے ہوئے سورہیں جب سوکر اُٹھیں تو گرم پانی سے کلی کریں - اگر مقناطیس نہ ملے تو سیسہ بندوق کی گولیوں کا ۲ تولہ برادہ کرکے ملاویں اور سب دوائیں ایک ایک تولہ ہوں -

منجن مقوی دندان - کچلہ و تخم املتاس جلا کر نمک لاہوری سیاہ مرچ چاروں چیز پیسکر ایک دو مرتبہ روز ملا جاوے اور نیمگرم پانی سے کلی کی جاوے -

تدابیر بواسیر - رسوت زرد - در آب برگ مکوئے سبز تر کردہ در آفتاب نہند کہ خشک شدہ قابل حب بستن شود - پس بقدر رکنار حب بستہ یک حب ہر روز بخورند -

دوا برائے بواسیر نہایت مجرب - کوڑی زرد سوختہ - طباشیر - دانہ ہیل خورد - اصل السوس کوفتہ بیختہ دوازدہ حصہ و یک حصہ ہر روز ہمراہ مسکہ بخورند - در حالت حمل نباید خورد - پرہیز از گوشت گاؤ - بادنجان روغن تلخ لازم دانند

نسخہ برائے بواسیر کو نج کی بیل اور پتے اور پہلی بھی اگر ہری ہو کوٹ کر عرق نکالکر تولہ عرق پینے سے اگر قے نہ ہوئی تو تمام عمر کیلئے ورنہ بارہ برس کیلئے نجات ہو جاتی ہے -

ایضاً برائے بواسیر خونی - ریٹھہ کے اوپر کا پوست جلا کر کوئلہ کرکے پیسکر اس میں ہموزن پیٹری یا کتھا ملا کر ایک رتی روزانہ صبح کو خالی یا کسی چیز کے ساتھ کہالے سات روز تک اور تین روز نمک نہ کہائے تو چھ ماہ تک کیلئے نجات ہو جائے -

سانپ ڈسے ہوئے کا علاج - **پہلا علاج** - مرغی کا چوزہ لیکر اسکی مقعد کے ارد گرد سے پر اکھاڑ کر جس جگہ سانپ نے ڈسا ہے اسپر چوزہ کی مقعد کو لگائے رکھیں - جب وہ مرجاوے دوسرے چوزہ کو اسی طرح کریں وہ مرجاوے تو اور چوزہ کو اسی طرح لگائیں - جب چوزہ مرنے بند ہوجائیں سمجھ لیں کہ زہر خارج ہو گیا ہے انشاء اللہ تعالیٰ آرام ہو جائیگا -

دوسرا علاج - ایک مٹھی کنا گھانس کو رگڑ کر پانی میں گھول دیں اور سانپ ڈسے ہوئے کو پلا دیں اور پلاتے وقت سانپ ڈسے ہوئے کے کانوں میں پیپل کی لکڑی رکھدیں -

حلتیت کو باریک پیسکر بقدر نخود گولیاں بناکر وقت ضرورت مریض کو کھلائیں درد سے انشاءاللہ فوراً افاقہ ہوگا۔

عرق دافع وجع الفواد۔ وج شیریں۔ صعتر فارسی۔ اجوائن خراسانی۔ بادیان۔ سب کو چار چار تولہ لیکر ایک بوتل بطریق معروف عرق کشید کرلیں اور وقت ضرورت بقدر ۷ تولہ یا ۱۰ تولہ سکنجبین عسلی کیساتھ اور ضرورت ہے تو حب مذکورہ بالا بھی کھلادیں۔ انشاءاللہ شدید سے شدید درد فوراً زائل ہوجائیگا۔ شدت درد سے غشی کی حالت پیدا ہوجانے پر بھی افاقہ ہوجاتا ہے۔

عرق عطاش۔ تخم خرفہ سیاہ۔ تخم بارتنگ۔ تخم ریحاں۔ بادیان۔ پودینہ خشک۔ الائچی سفید الائچی سرخ۔ عناب ولایتی۔ زیرہ سفید۔ مغز کنول گٹہ۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ طباشیر۔ گلوئے سبز صمغ عربی۔ خاکسی۔ برگ گاؤزبان۔ سپستان۔ اس کا عرق ۳ بوتل یا ۴ بوتل بطریق معروف کشید کرلیں بچوں کو دودھ نکلنے کے زمانہ میں جو پیاس پیدا ہوجاتی ہے دست جاری ہوجاتے ہیں بخار پیدا ہوجاتا ہے یا بلا دانتوں کے مرض عطاش یعنی چنٹا ہوجاتا ہے اس میں بیحد فائدہ ہوتا ہے شربت بنفشہ وغیرہ بقدر ضرورت اور مناسب مزاج کے ملاکر تھوڑا تھوڑا دیں

عرق ہاضم وکاسر ریاح ومشتہی طعام۔ بادیان۔ پودینہ خشک۔ الائچی سرخ۔ الائچی سفید گلسرخ۔ سازج ہندی۔ زیرہ سیاہ۔ زیرہ سفید۔ برگ سناکی۔ صعتر فارسی۔ مصطگی رومی۔ کشنیز خشک کچری۔ شیطرج ہندی۔ عود غرقی۔ ناگ کیسر۔ پوست ترنج۔ زرنب۔ نمک سیاہ۔ نمک لاہوری اجوائن دیسی۔ سہاگہ چوکیہ۔ مغز تخم کرنجوہ۔ زرنباد۔ سب کو لیکر تیرہ یا چودہ بوتل عرق نکالیں اور صبح وشام بقدر دس دس تولہ پی لیا کریں تبخیر معدی اور ضعف اشتہاء اور ریح باسوری گرانی اعضا سب کیلئے تیر بہدف ہے چند روز متواتر استعمال کیا جائے۔

مسکن تبخیر کتنی ہی تبخیر کیوں نہو اس سفوف کو استعمال کرنے سے دوسرے تیسرے روز افاقہ بعونہ تعالیٰ ہوجاتا ہے نسخہ یہ ہے۔ مغز تخم کرنجوہ۔ ست گلو اصلی۔ فلفل سیاہ۔ نبات سفید۔ سب کو خوب باریک کرکے پھانک لیں اور اوپر سے شربت بزوری معتدل عرق بادیان۔ عرق مکوہ میں ملاکر صبح کے وقت پی لیں۔

کحل الامیر۔ مرزا امیر بیگ مرحوم ساکن محمدی ضلع کھیری کا عطا کیا ہوا یہ ایک خاص سرمہ ہے جس

احقر نے کچھ اضافہ کر کے عجیب کر دیا ہے۔ سیاہ سانپ کے پھن کو جسکو کچلا نہ گیا ہو کاٹ لیں اور اس میں سرمہ سیاہ جسکو گائے کے گھی میں خوب کھرل کیا گیا ہو گولا بنا کر رکھیں اور اسکے منہ کو سی کر ایک مٹی کے برتن میں رکھکر گلحکمت کر کے اپلوں کی آگ میں پھونک لیں جب ٹھنڈا ہو جائے اس سرمہ کی ڈلی کو نکال کر کھرل کریں اور اس میں ایک تولہ کی مقدار پر زمرد سبز۔ سنگ یشب مروارید ناسفتہ ڈالیں اور آب افشردہ گل چنبیلی یکصد عدد کیساتھ کھرل کریں۔ نہایت مقوی بصر ہو گا۔

حب تلشر۔ صبر سقوطری۔ تیزپات۔ برگ گھیکوار۔ تینوں اجزا اسی طریقہ سے لیکر گولیاں بنالیں اگر دوا خشک نہ ہو تو آفتاب میں رکھکر خشک کر لیں۔ تیزپات ایک پیسہ کی خواہ کتنی ہی ہو یہ ایک فقیری جو حضرت حافظ شاہ کرامت علی صاحب مرحوم شاہجہانپوری کا نسخہ ہے جنکے متعلق یہ سنا گیا ہے کہ انسے بوٹیاں اپنی خاصیت بتاتی تھیں یا انکو کشف سے اسکی خاصیت معلوم ہو جاتی ہو یہ دافع قبض اور ملین شکم ہے بلغمی مزاج کیلئے نیز ریح بواسیری کیلئے بیحد سودمند ہے۔

حب جدری۔ گل نیب۔ حلتیت۔ فلفل سیاہ۔ مویز منقے۔ چاروں چیزوں کو ہموزن لیکر پیس کر گولیاں بنالیں۔ موتی جھارا اور چیچک کے نکالنے کیلئے بیحد مفید ہے موتی جھارا اسکے کھانے سے بہت جلد نکل آتا ہے اور بخار جاتا رہتا ہے اسکو قوی کرنیکے لئے مروارید ناسفتہ ایک یا دو گولی میں رکھکر کھلائیں

مرہم آکلہ۔ بچہ سگ نوزائیدہ کو ذبح کر کے معہ کل اجزا کے ایک مٹی کے برتن میں رکھکر گل حکمت کر کے اپلوں کی آگ میں پھونک لیں۔ پھر اسکو نکال کر باریک سفوف کر لیں۔ اور سفوف ایک تولہ لیکر روغن چنبیلی ۱ تولہ روغن گل۔ روغن صندل ملاکر زخموں پر لگائیں اور صرف راکھ مذکورہ بھی علاوہ مرہم کے لگائیں

سنون پیریا۔ شب یمانی بریاں۔ برگ گل کیلہ سوختہ۔ تخم املتاس بریاں۔ دم الاخوین باریک سائیدہ سفوف کر لیں اور کچلا ایک بکری کی نلی میں رکھکر منہ بند کر کے پھونک لیں اور وال ارہر۔ نمک طعام بھلانواں۔ کتہ سفید۔ مرچ سرخ تمباکو سے خوردنی کو خوب باریک کر کے ایک مٹی کے برتن میں رکھکر گلحکمت کر کے پھونک لیں پھر سب کو ملا کر خوب باریک کر کے صبح و شام استعمال کریں اور تھوڑی دیر کلی نہ کریں۔

حب اختناق الرحم۔ حب بلسان۔ عود بلسان۔ جند بیدستر۔ فلفل سیاہ۔ زعفران۔ دارچینی۔ گل اسطوخودوس سب کو ہموزن لیکر گلقند عسلی میں پیسکر اسکے شیرہ میں حبوب بقدر نخود بنالیں جن عورتوں کو دورہ کی شکایت ہو ایک ایک گولی صبح و شام شربت بزوری آب کدو ۵ تولہ مع ۲ تولہ شربت کے ساتھ استعمال کریں بیحد مفید ہے

مرہم بواسیر۔ پہلے سیاہ بچھوؤں کو روغن کنجد میں خوب جلا کر تیل نکال لیں پھر اس میں بیگنوں کے بھٹوں (یعنی دنٹھلوں جنمیں بیگن لگا ہوتا ہے) کا پانی ڈال کر پکالیں جب پانی خشک ہوجائے اسمیں خاکستر سر سگ۔ شب یمانی بریاں۔ سفیدہ کاشغری۔ مردار سنگ۔ مغز تخم بکائن۔ ٹونڈی ہارسنگھار کو باریک پیسکر ملالیں اور ذرا سا موم ملالیں مرہم تیار ہوجائیگا اسکو وقت ضرورت لگائیں اور بہتر یہ ہے کہ آبدست کے بعد لگا لیا کریں۔ خونی و بادی دونوں کیلئے مفید ہے اور خونی بواسیر میں بہتر یہ ہے کہ آبدست لینے سے قبل دونوں ہاتھ دہوڈالا کریں اس عمل سے خون بہت جلد بند ہو جاتا ہے۔

حب بواسیر۔ مغز نیمکولی کو باریک پیسکر اس میں ادویہ ذیل کو اس ترکیب سے ملائیں کہ رسوت زرد کو آب تربب میں اور ہلیلہ سیاہ کو آب برگ مکوہ سبز میں مقل ازرق کو آب برگ نیب میں تخم گندنا کو آب گل گیندا میں .... تین چار دن شب و روز تر کر کے خشک کریں اور مغز تخم بکائن زیرہ سیاہ سب ادویہ ہموزن لیکر آب نکروندہ میں ملاکر گوندھیں۔ مریض کو اگر قبض زیادہ ہو تو صبر سقوطری مدبر بھی ملالیں اور صبح و شام ایک ایک دو بقدر ضرورت گولیاں کھالیا کریں۔

۵۴

حب ملین۔ عصارہ ریوند۔ ست املی کو باریک پیسکر مونگ کی برابر گولیاں طیار کرلیں ایک یا دو بقدر ضرورت کھلانے سے دست آجاتا ہے بلغم کیلئے بیحد مفید ہے بچوں کو پسلی کے مرض میں کھلانا سود مند ہوتا ہے

شربت صدر۔ برگ ریوسہ زرد کو لیکر ایک بوتل عرق کشید کریں اور اس میں ایک چھٹانک چونا بے بجھا ڈال کر خوب حل کردیں پھر اس پانی کو آہستگی سے نکال کر دوسرے برتن میں رکھیں اور اس میں تخم حلبہ۔ تخم کتاں۔ گل زوفا۔ ابریشم خام مقرض۔ اصل السوس مقشر ڈال کر جوش دیکر صاف کرلیں اس مصفے پانی میں صمغ عربی۔ سریشم ماہی کو فتہ کو پوٹلی میں باندھکر پکائیں اور پکتے وقت پاؤ بھر شکر ڈالیں جب قوام ہو جائے اتارلیں۔ ۲ تولہ کی مقدار میں عرق گاؤزبان آدہ پاؤ کے ہمراہ سوتے وقت پیا کریں۔ بلغم سینہ سے صاف ہو جائیگا۔ حب ملین ایک یا ۲ عدد ساتویں آٹھویں روز کھالیں۔ اسطرح اگر چالیس روز موسم سرما میں استعمال کریں۔ سعال بلغمی اور دمہ کے لئے بیحد مفید ہوگا۔

قیروطی ذات الجنب۔ گل بنفشہ۔ گل بابونہ۔ تخم کتان۔ تخم حلبہ۔ فلوس خیار شنبر۔ مکوہ خشک کو پانی میں خوب پکا کر ملکر چھان لیں پھر اس میں روغن کنجد ڈال کر دوبارہ اس قدر پکائیں پانی نہ رہے۔ اس میں زعفران۔ موم۔ مصطگی رومی۔ نمک لاہوری ملاکر قیروطی طیار کرلیں۔ ذات الجنب میں

پسلیوں پر اور دیگر اعضا کے درد کیلئے لگانا بیحد مفید ہے۔

حب رمد سیاہ۔ برگ حنا خشک کو ایک سیر پانی میں اس قدر پکائیں کہ آدہ پاؤ پانی ملکر چھاننے سے رہجائے پھر اس میں ایک تولہ افیون اور چھ ماشہ شب یمانی بریان ڈالیں اور نیب کی لکڑی سے پکتے وقت چلاتے رہیں جب قوام گاڑہا ہو جائے اتار کر گولیاں بنالیں۔ دکھتی ہوئے اور سرخی چشم ونزلہ اور ابتدائی جالے کے دفع کرنیکے لئے بیحد مفید ہے۔

حصہ چہارم الرقی والعزائم

مریض کا حال دریافت کرنا

یہ نقش جو ذیل میں لکھا ہے اسکو لکھکر مریض کے سر پر سات مرتبہ اُتارے پھر آگ میں ڈالے اگر حروف سفید ہوں سحر ہے اور اگر حروف سرخ ہوں تو آسیب وغیرہ ہے اور اگر حروف غائب ہوں آسیب پری کا ہے اور اگر حروف سیاہ رہیں تو مرض بدنی ہے۔ وہ نقش یہ ہے۔

۱۱۳۱۸۵ع۹ح۴ع ۱۲ ۱۱ ۴۳

حصار

عامل کو چاہئے کہ عمل کرنے سے قبل وضو کر کے تین مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے اور اپنے تمام جسم پر دم کرے اور پھر چاقو لیکر ایک خط اپنے سامنے داہنی جانب سے شروع کرے اور شروع کرتے وقت ایک سانس میں سورہ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر الخ پڑھے اور اپنے داہنی طرف خط کھینچے اور سورہ قل یاایھا الکافرون الخ ایک سانس میں پڑھے پھر بائیں جانب خط کھینچے اور قل اعوذ برب الفلق الخ ایک سانس میں پڑھے پھر اپنے پیچھے ایک خط کھینچے اور قل اعوذ برب الناس الخ ایک سانس میں پڑھے۔

نقش برائے دفع جن

جس گہر میں جن آواز دیتا ہو یا ڈراتا ہو اسکو لکھکر دروازہ پر لگا دے جن کے شر سے محفوظ رہے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ
بحق جبرئیل ؑ یا بدوح

۲	۴	۶	۸
۸	۶	۴	۲
۴	۲	۸	۶
۶	۸	۲	۴

لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ
بحق عزرائیل ؑ یا بدوح

لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ
بحق میکائیل ؑ یا بدوح

[illegible]
[illegible]

برائے جن مجرب۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے اعمال میں منقول ہے کہ جن بغیر حاضر ہوئے جل جاتا ہے چاہئیے کہ نقش کو لکھکر فتیلہ بناوے اور نئی روئی میں لپیٹ کر کورے چراغ میں چنبیلی کا تیل ڈال کر روشن کرے اور اس کا رخ مریض کی طرف کرے فتیلہ کے جلانیکی طرف مقرر ہے وہ یہ ہے کہ داہنی جانب نیچے کی طرف سے موڑنا شروع کرے اور اسی جانب میں اوپر کی طرف سے جلائے نقش مکرم یہ ہے

اللھم احرق الشیاطین

١٣	٣	٢	١٦
٨	١٠	١١	٥
١٢	٦	٧	٩
١	١٥	١٤	٤

دیگر جس شخص کے گھر میں ڈھیلے آتے ہوں اس نقش کو لکھکر دیوار پر قصبلہ رو چسپاں کرے ن نقش یہ ہے

٧٨٦

٩	٦	٣	١٦
٧	١٢	١٣	٢
١٤	١	٨	١١
٤	١٥	١٠	٥

ایضاً۔ یہ نقش سورہ جن کا ہے بچوں کے گلے میں باندھے جن کے شر سے محفوظ رہے۔

٧٨٦

٧٨٢٢	٧٨١٧	٧٨٢٤
٧٨٢٣	٧٨٢١	٧٨١٩
٧٨١٨	٧٨٢٥	٧٨٢٠

ایضاً۔ یہ نقش سورہ مزمل کا ہے جو اسکو اپنے پاس رکھے جن کے شر سے محفوظ رہے وہ نقش یہ ہے۔

٧٨٦

٣٢٥٦٦	٣٢٥٥٩	٣٢٥٦٤
٣٢٥٦١	٣٢٥٦٣	٣٢٥٦٥
٣٢٥٦٢	٣٢٥٦٧	٣٢٥٦٠

برائے سنگین مقدمہ مجرّب

سخت سے سخت مقدمہ کیلئے ان اسماء کا پڑھنا مفید ہے کئی مرتبہ کا آزمودہ ہے یہ اسماء ایک لاکھ اکیاون ہزار مرتبہ بطور ختم پڑھے انشاء اللہ کامیاب ہو۔ یہ عمل برائے افادہ عام درج ہے انشاء اللہ بعد تجربہ کے بہت مفید ثابت ہوگا۔ مکان اور کپڑے پاک ہونا چاہئیں خوشبو بھی لگادیں وہ اسماء یہ ہیں۔ یَا حَلِیمُ۔ یَا عَلِیمُ۔ یَا عَلِیُّ۔ یَا عَظِیمُ۔

٥٦

(باقی آئندہ)

تسخیر حکام مجرب ہے - ان اسماء کو حاکم کے سامنے پڑھتا ہے نرم ہوجاویگا - یَا سُبُّوْحُ - یَا قُدُّوْسُ یَا غَفُوْرُ - یَا وَدُوْدُ -

ایضاً مجرب ہے - یہ ان چار حروف کو اپنے داہنے ہاتھ کی انگلیوں پر پڑھکر حاکم کو سلام کرے اور فوراً مٹھی بند کرے حاکم مطیع ہو - الف - یاء - سین - میم -

برائے اصلاح زوجین مجرب ہے میاں بیوی مین باہم سلوک کرانے کیلئے یہ لکھکر دے یا دم کرکے کھلائے یا پلاوے انشاءاللہ فوراً محبت ہوگی مجرب ہے (جن سے اسکو نقل کیا ہے وہ فرماتے ہین کہ ایک شخص نے دھوکہ سے پڑھوا کر کسی ناجائز موقعہ پر استعمال کیا بالکل اثر نہیں ہوا بلکہ کرنیوالیکا بہت نقصان ہوا - لہذا سب کو چاہئے کہ ناجائز جگہ اس کا استعمال نہ کرین وہ یہ ہے یا ایھا الناس انا خلقنا کم من ذکر و انثی وجعلنا کم شعوبا و قبائل لتعارفوا - ان اکرمکم عند اللہ اتقکم - ان اللہ علیم خبیر - الف بین فلان بن فلان و فلان بنت فلانہ کما الفت بین موسی و ھارون مثلا کلمۃ طیبۃ کشجرۃ طیبۃ اصلھا ثابت وفرعھا فی السماء تؤتی اکلھا کل حین باذن ربھا ویضرب اللہ الامثال للناس لعلھم یتذکرون ○

بغض بین مجرب - سورہ تبت بغیر بسم اللہ کے نمک و سرسوں و موئے ہر دو کس پر ایک ایک جزیہ پڑھے اور ہر چیز پر علیحدہ علیحدہ پڑھے اور ہر بار دونوں کا نام لے جن مین عداوت کرانی ہو ... جدائی ہوجاوے غیر محل شرعی مین نکرے -

ویرانی ظالم مجرب ہے - اگر ایک آبخورہ آب نارسیدہ کے ۱۲۳ ٹکڑے کرکے ہر ٹکڑے پر سورہ تبت بغیر بسم اللہ ایک بار پڑھے اور ظالم کے گھر پر تمام ٹھیکریاں ڈالدین تو ظالم تباہ و برباد ہوجاوے اسکو ہفتہ یا بدھ کو کرے اور اگر دوسرا اپنے اوپر کرے تو اُسکے اُتارنے کا یہی طریقہ ہے - اسکے علاوہ اور بہت عمل مجرب ہین لیکن مختلف خطرات و نیز بمصالح عوام درج نہین کئے

دفع دشمن - جو شخص اس دعا کو ہمیشہ درمیان فرض و سنت فجر دس دس مرتبہ پڑھ لیا کرے اور کاغذ پر لکھکر اپنی بازو پر باندھلے تو کوئی دشمن اُسپر غالب نہ آوے دعا یہ ہے ... القاھر القوی الکافی اعوذ باللہ من شر عدوی ھوا قوی منہ انا کفیناک المستھزئین اللھم رب انی مغلوب فانتصر وصلی اللہ علی محمد و آلہ وسلم -

جُدائی ۔ درمیان دو قبروں کے بیٹھکر یہ آیت والقینا بینھم العداوۃ الخ پڑھے اور یہ نقش اس آیت کا روبرو رکھے جُدائی ہو۔ وہ نقش یہ ہے

والقینا	بینھم	العداوۃ	والبغضاء
بینھم	العداوۃ	والبغضاء	الی
العداوۃ	والبغضاء	الی	یوم
البغضاء	الی	یوم	القیامۃ

خاص عمل ۔ اگر کوئی شخص مرض ناسور مین مُبتلا ہو جو اکثر گلے مین ہو جاتا ہے اسکے علاج سے ڈاکٹر اور طبیب عاجز ہین اسکے واسطے یہ عمل ایک فقیر کا فرمودہ ہے بہت مجرّب ہے وہ یہ ہے کہ اول کچی زمین پر مریض مُصلّےٰ بچھا کر سجدے مین پڑ کر عجز و انکساری کیساتھ بارگاہ الٰہی مین دُعا کرے اور پھر یہ اسماء بہت کثرت سے پڑھنا شروع کرے جس حالت مین بھی ہو بیٹھا ہو یا لیٹا ہو ہر وقت پڑھتا رہے انشاءاللہ چند روز مین خود بخود نفع ہو گا کئی آدمیوں کو اس مرض سے نفع ہو گیا ہے وہ اسماء یہ ہین یَا اللہُ ۔ یَا رَحمٰنُ ۔ یَا رَحِیمُ ۔

دیگر خاص مجرّب ۔ یہ عمل ہر مرض کیواسطے جو مہلک ہو مُفید ہے انشاءاللہ شفا ہو گی وہ یہ ہے کہ ایک شخص ایک لاٹھی ہاتھ مین لیکر مریض کے داہنی جانب سر کے قریب پایہ پر ایک پیر یعنی داہنے پیر سے کھڑا ہو اور بایان پاؤن زمین سے اُٹھا لے اور اکتالیس مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھے ۔ دوسرے دن داہنی جانب کے پچھلے پایہ پر اسی طرح پڑھے تیسرے روز بائین جانب سر کے قریب ۔ چوتھے روز بائین طرف کے پچھلے پائے پر اسی طرح پڑھے اور پھر مریض کیواسطے دعا کرے شفا ہو گی ۔ ۵۸

بچھو کی جھاڑ ۔ ۱ ۔ ایک دائرہ بنا کر اُنیس کا ہندسہ اس دائرہ مین لکھے اور بسم اللہ پوری پڑھکر سات دفعہ اس ہندسہ پر مارے اسی طرح کرنے سے شفاء ہو جاوے گی مجرب ہے اسطرح لکھے (۱۹)

دوسری جھاڑ ۔ ۲ ۔ ایک پیالہ مین پانی لیکر ایک گھونٹ پیئے اور لفظ بسم پڑھکر پیئے پھر بسم اللہ پڑھکر دوسرا گھونٹ پیئے پھر بسم اللہ الرحمٰن پڑھکر تیسرا گھونٹ پیئے پھر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر چوتھا گھونٹ پیئے چند مرتبہ کرنے سے شفاء ہو جاتی ہے مفید ہے ۔

دفع سانپ مجرّب ۔ پنڈول کے تین ۳ ڈھیلے لیکر سورہ والسماء والطارق الخ پڑھے اور سب آخری آیت چھوڑ دے ہر ڈھیلے پر سات مرتبہ پڑھکر دم کرے اور جس مکان مین سانپ بہت رہتے ہون اس مین جتنے کمرہ ہون ہر کمرہ مین تین ڈھیلے ڈالے اور ایک کونہ خالی چھوڑ دے اس چوتھے کونہ مین کہے کہ (یعنی سانپون

کو مخاطب کر کے) کہ یہاں سے نکل جاؤ۔ اسکے کرنے سے ان شاء اللہ پھر کوئی سانپ نہ رہے گا۔

استخارہ ۔ اول گیارہ سو مرتبہ اسم الرحیم پڑھے اور بعد ختم کے آدھ آنہ کی شیرینی بچوں کو تقسیم کرے اور یہ نیت کرے کہ اس کا ثواب اولیاء اللہ کو پہونچے بس اب اسکے عامل ہو گئے بوقت ضرورت ایک پرچہ پر صرف الرحیم لکھکر رات کو اپنے سر کے نیچے رکھے خواب میں جو معاملہ دیکھنا ہوگا معلوم ہو جائیگا۔ مجرب ہے۔

سر کے درد کی مجرب جھاڑ ۔ ایک پرچہ پر بسم اللہ پوری لکھکر اسکے نیچے موٹے قلم سے حرف (س) لکھے اور اسکے پہلے شوشہ پر ایک میخ گاڑ کر کسی لکڑی سے بسم اللہ پڑھکر سات مرتبہ اسپر میخ پر لکڑی مارے۔ چند مرتبہ ایسا کرنے سے بہت نفع ہوگا۔ مجرب ہے۔

حصہ پنجم الاشتات

الواح الرسائل

(**لوح التقصیر فی التفسیر**) قال تعالیٰ وان منھم لفریقا یلوٗن السنتھم بالکتاب لتحسبوہ من الکتاب وما ھو من الکتاب ویقولون ھو من عند اللہ وما ھو من عند اللہ۔ چوں آیت ٥٩
مبارکہ ناعی ست بر ذ[illegible] سان یہ کتاب اللہ کہ مفسرست بہ تغییر + کما فی الکبیر + دک[illegible] بر انتسابش الی تدبیر + و آن عام ست ہر تغییر وانتساب را باللفظ باشد یا بالتفسیر + ورسالہ ملقب بہ **التقصیر فی التفسیر** کہ از رشحات قلم حقیقت رقم حضرت حکیم الامۃ مولانا الحاج الشیخ **محمد اشرف علی** صاحب [illegible] نفع بہ [illegible] والکبیر + کاشف بود از فسادات چنین تاویلات فاسدہ کتاب منیر + وفارق بود میان تاویلات مقبولہ وتاویلات مردودہ باحسن تقریر + واوضح تعبیر + بناءً علیہ نفعاً للطالبین در مطبع فلان مطبوع گردید۔

قال اللہ تعالیٰ فانما یسرناہ بلسانک۔ چون آیۃ مذکورہ دال ست بر مطلوبیت کتاب مفید + و[illegible] نشر الطیب کہ مفید بودنش معلوم ست درگروہ [illegible]حید + محتاج تفسیر بود بوجہ اشتمالش بر بعضے [illegible] یا اصطلاحات جدید + ورسالہ (**تسہیل نشر الطیب**) کہ [illegible] نشر الطیب [illegible] القول السدید والامر الرشید + دارو غہ عبد اللہ خاں صاحب بھوپالی سلمہ اللہ المجید + کافی بود [illegible] بناءً علیہ افادۃ للعبید + در مطبع فلان طبع گردید۔

قال اللہ تعالیٰ من عمل صالحا من ذکر او انثیٰ وھو مؤمن فلنحیینہ حیوۃ طیبہ۔ چون [illegible]

مشعر ست از توقف حیوۃ طیبہ بر عقائد صحیحہ و اعمال صالحہ مطابقۃ - و از احتیاج مسلمین بآن حیات التزاما در رسالہ

حیوۃ المسلمین کہ جزویست از تالیفات فلاں کافل بود بر تبیین مہمات چنین عقائد و اعمال بناء

علیہ احقر فلان باہتمام خود در مطبع فلان طبع کنانید -

قال اللہ تعالیٰ و قولوا للناس حسنا الآیۃ - چون نص مزبور مخبر ست از مطلوبیت کلمات حسنہ تکلما بالمطابقۃ

و استماعا و مطالعۃ و اشاعۃ بالالتزام و کراسہ **مزید المجید** کہ حصہ ایست از ملفوظات فلان مصداق

از ہمچون کلمات حسنہ بناء علیہ احقر فلان باہتمام خود در مطبع فلان طبع کنانید -

رائے بعض امراء عالمگیر بعد تفتیش ؎

بر سرمد برہنہ کرامات تہمت ست کشفے کہ ظاہر ست از وکشف عورت ست

قال اللہ تعالیٰ (فی تبلیغ ابراہیم کلمۃ التوحید) وجعلہا کلمۃ باقیۃ فی عقبہ الآیۃ چون آیت دال ست

بر مقصودیت ابقاء شرائع بالتبلیغ مرۃ بعد اخری + و داخل ست دراں بعموم تکریر طباعت صحف دینیہ و بالخصوص

آنچہ عزیزۃ الوجود باشد وقت الشری + و طباعت سلسلہ **الابقاء** کہ منجملہ مواعظ اشرف علی جامع بود

آن مواعظ را کہ بعد طباعت یکبار نایاب یا کمیاب گشت - مصداقے واضح بود این ابقاء مقصود را + و اعادہ بود

مطلوب مقصود را - بناءً علیہ محمد عثمان این سلسلہ را بصورت صحیفہ شہریہ جاری گردانید و در مطبع فلان طبع کنانید

قال اللہ تعالیٰ فی داؤد علیہ السلام و شددنا ملکہ و آتیناہ الحکمۃ و فصل الخطاب - چون

مدخلیت فصل الخطاب در شدت ملک یعنی قوت سیاست مدنیہ از آیۃ مبارکہ باہر + و جزو بودن تدبیر منزل از

سیاست مدنیہ و جزئی بودن قانون اساسی از فصل الخطاب ظاہر + و عجالہ نافعہ ملقبہ بہ **تحصین دار العلوم**

من تسخین نار السموم کہ متعلق ست بمدرسہ مذکورہ مؤسسہ جماعت مقبولہ واحد قاہر + مجبر بود

از تحقیق قانون زاہر + تنشیطاً للعامل الماہر + و تثبیطاً للخامل الناہر + باہتمام فلان در مطبع فلان طبع کردہ شد

قال اللہ تعالیٰ و یدعوننا رغبا و رہبا الآیۃ چون آیت بالا ناطق ست بمدخلیت رغبت و رہبت در تکمیل

عبادات و رسالہ انوار محمد ترجمہ کتاب ترغیب و ترہیب منذری کہ **انوار الصوم** جزویست ازان مثل اصل خود بعدیل

بود در باب رغبات و رہبات + بناء علیہ محمد عثمان رسالہ مذکورہ را در صحیفہ شہریہ الہادی (ازرک) ثبت کنانید

و از کتب خانہ ترفیہ شائع گردانید +

قال علیہ الصلوۃ والسلام اعطیت جوامع الکلم رواہ مسلم - چون حدیث مزبور دال ست بر تفضیل جوامع الکلم +

پر سائر کلم + نصاً از نبی وقیاساً از امم + ورسالہ **النخب من الخطب** از تالیف فلان ادامہ اللہ تعالی بالفیض الاتم الاعم + مصداقے ظاہر بود از چنین حکم + بنا ءعلیہ بندہ فلان در مطبع فلان طبع کنانیدہ + و بمشتاقین رسانید +

قال اللہ تعالی واتبع سبیل من اناب الی الآیۃ - چون آیۃ کریمہ مزبورہ آمرست باتباع سبیل کسانیکہ منیب باشند الی اللہ الجلیل + و آن موقوف ست بر معرفت آن سبیل + از اقاویل شان وافاعیل + ورسالہ **اشرف التنبیہ فی کمالات بعض ورثۃ الشفیع النبیہ** کہ جزولیست از ملفوظات فلان دام ظلہ الظلیل + ضبط کردہ بقلم فلان عفی عنہ الکثیر والقلیل + کاشف بود از طریق جماعتے خاص ازین قبیل + بناء علیہ احقر ضابط در مطبع فلان اہتمام طبعش گردانید +

عن ابی امامۃ مرفوعاً (کما فی جمع الفوائد عن الکبیر) ان لقمان قال یا بنی علیک بمجالسۃ العلماء واستمع کلام الحکماء الخ چون حدیث نبوی تقریری مزبور شاہدست ودلیل + بر مطلوبیت استماع آن اقاویل + کہ حاصل شود از مجالس علماء وحکماء ہداۃ سبیل + ومنجملہ اقوال ازین قبیل + ورسالہ ملقبہ بہ **القول الجلیل** از ملفوظات صاحب الفضل النبیل + والخلق الجمیل + فلان بسط اللہ ظلہ الظلیل + جمع کردہ این عبد ضئیل + عفی عنہ الخفیف والثقیل + افادۃ للمشتاقین در مطبع فلان طبع کنانیدہ شد -

قال اللہ تعالی ادعوا ربکم تضرعاً (ای تخشعاً) الآیۃ چون آیت مزبورہ دال ست بر مطلوبیت تخشع فی الدعاء والابتہال + ومنجملہ اسباب جلب خشوع ست موزون بودن مضمون سوال + ونظم مناجات **فریاد مجذوب دریاد محبوب** جامع بود بین جزالۃ المعنی وحسن المقال + ولائق تکرار بود بالغدو والآصال + فی حضرۃ ذی الجمال والجلال + افادۃ للراغبین - در مطبع فلان طبع کنانیدہ شد -

قال اللہ تعالی فی بنی اسرائیل وجعلنا منہم ائمۃ یہدون بامرنا لما صبروا وکانوا بآیاتنا یوقنون چون آیت مزبورہ دال ست بر شان راسخین + از ہدایت وتعلیم جاہلین وطالبین + واستقامت عملی در دین واستدامت بر علم ویقین ورسالہ مسمی بہ **اشرف المعمولات** (ملقب بہ) **الطف المعلومات** مظہرے بود از بعضے افاضات لازمہ ومتعدیہ شایہ بہسن الہٰ موسوفین + یعنی انموذج علمی وعملی وتعلیمی مقدام العارفین وامام السالکین حضرت مولانا مولوی **محمد اشرف علی** صاحب تھانوی ادام اللہ فیوضہ علی الطالبین

ع کمان الفکر فی السبح سالب لہ فی عین الاشتغال + ۱۲

افادۃ للشائقین + باہتمام احقر شبیر علی از مطبع فلان شائع کردہ شد۔

قال تعالیٰ لقد کان فی قصصھم عبرۃ لاولی الالباب چون آیت مزبورہ دال ست بر بودن قصص ماضیین موجب عبرت برائے اولوالالباب + ورسالہ **امثال عبرت** ہا (کہ این جلد اول ست ازان) ذخیرہ نافعہ بود درین باب + محمد عثمان خان افادۃً للاحباب + در مطبع فلان طبع کنانیدہ شائع گردانید۔

قال اللہ تعالیٰ کونوا ربانیین بما کنتم تعلمون الکتاب الآیۃ۔ چون آیت مزبورہ آمر ست بہ ترتیب تعلیمی مبنیا للفاعل منطوقاً و بہ ترتیب تعلیمی مبنیا للمفعول مفہوماً و رسالہ **آئینہ تربیت خلاصہ تربیت السالک** اسہل مصداقے بود از تربیت مذکورہ چنانکہ اصلش اکمل مصداقے ست ازو بناءً علیہ محمد عثمان آن را در مطبع فلان طبع کنانید واز مکتبہ خود شائع گردانید۔

لوح مقدمہ اعلاء السنن ۔ قال اللہ تعالیٰ وأتوا البیوت من ابوابھا۔ الآیۃ۔ لما دلت الآیۃ بعموم المجاز بالقیاس فی البیوت وفی الابواب + علی تحصیل المقاصد بواسطۃ المبادی والاسباب + وکانت اصول الحدیث للحدیث عند الثقات + بمنزلۃ الابواب للابیات کانت رسالۃ **انھاء السکن** کالمقدمۃ لما فی کتاب اعلاء السنن + من احادیث خیر اھل الزمن + صلی اللہ علیہ وسلم ما دامت المحن والمنن اعتنی باشاعتھا خدام مدرسۃ امداد العلوم فی تھانہ بھون + وقاھا اللہ تعالیٰ من الفتن ما ظھر منھا وما بطن + (فی مطبع فلان)

۶۲

لوح رسالہ اصول الوصول ۔ قال اللہ تعالیٰ والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا الآیۃ چون ترتب ہدایت بر مجاہدہ آیت متلوہ را مدلول ست + وبعنوان دیگر وصول الی المامول کہ عبارت از قبول ست منوط بہ خاص اصول ست + و رسالہ ہذا کہ ملقب بہ **اصول الوصول** است + شامل برچنین فصول کہ ہم ذوقاً معقول ست + وہم از ائمہ طریق منقول ست + ونیز فیما بینہم معمول ست + ونشر ش طالبین راعین مسئول ست برائے افادۂ ایشان۔ شخص فلان در مطبع فلان اہتمام طبعش نمود۔

لوح حل الانتباہات ۔ قال اللہ تعالیٰ ومن الناس من یجادل فی اللہ بغیر علم ولا ھدی ولا کتاب منیر + لما دلت الآیۃ علی دوران فن الجدال علی العلم ای الضروری منہ والصریح + وعلی الھدی ای الاستدلال والنظر الصحیح + وعلی الکتاب المنیر ای الوحی الفصیح + وکانت الکتاب الملقب **حل الانتباہات مع اصلہ الانتباہات المفیدہ عن الاشتباہات الجدیدہ**

الذی متنه من اشرف علی بقول نجیح + وحله من الحکیم محمد مصطفی بشرح ملیح + (وهذا جزء اول منه) فی فن الکلام مبنیا علی المدار المذکور النصیح + اهتم بطبعه واشاعته محمد عثمان محی عنه کل قبیح + فی المطبعة الفلانیة

قال الله تعالی ام یحسدون الناس (ای النبی صلی الله علیه وسلم) علی ما اتاهم الله من فضله (من النبوة وکثرة النساء) فقد اٰتینا اٰل ابراهیم الکتاب والحکمة واٰتیناهم ملکا عظیما (فکان لداؤد تسع وتسعون امرأة ولسلیمان الف ما بین حرة وسریة (جلالین قاله ابن عباس والحسن و مجاهد (کمالین) لما کانت الاٰیة بتفسیرها المذکور زاجرة لمن قبح کثرة النساء + لسید الاصفیاء + صلی الله علیه وسلم صلوة تفوته الاحصاء + وقاصرة له ببیان السابقین من الانبیاء وکانت الرسالة الملقب بـ **کثرة الازواج لصاحب المعراج** من تالیف (وهذا جزء اول منها) کافیة فی شرح بعض ما اجاب به العلماء + ونافیة لکل ظلمة دهماء + فی هذه المسئلة الزهراء + اعتنی هذا العبد محمد عثمان باشاعتها احسن اعتناء + بعد طبعها فی المطبعة الفلانیة -

۶۳

قال الله تعالی ما کان ابراهیم یهودیا ولا نصرانیا ولکن کان حنیفا مسلما وما کان من المشرکین وقال تعالی وما کان استغفار ابراهیم لابیه الا عن موعدة وعدها ایاه الاٰیة

چون مجموعہ آیتین دال ست قیاسا علی ابراہیم علیہ السلام البسیط + بر مطلوبیت ابراء مقبولین از افراط وتفریط + وابداء عذر ایشان در صدور بعضے امور موہمہ تخلیط + یا موجبہ تثبیط + صونا للناس عن التغلیط + ورسالہ **السنة الجلیة + فی الچشتیة العلیة** + حاوی بود ہمچنین ابراء وابداء را در باب بعضے اولیاء خصوص حضرات چشتیہ علیہم رحمۃ اللہ المحیط + وہادی بود کسانے را کہ اعتقاد می دارند حلیت بدعات را کہ متجاوز زند از توسیط + یا معاصی را کہ از لوازم اوست تخلیط + بناءً علیہ محمد عثمان در مطبع فلان طبع کنانیدہ شائع نمود -

قال الله تعالی قد افلح من تزکها + وقال تعالی یتلو علیکم اٰیاتنا ویزکیکم الاٰیة - چون آیت اولیٰ دال ست بر مطلوبیۃ تزکیہ نفس خود در اثناء سیر + وآیت ثانیہ بر مطلوبیت تزکیہ نفس غیر + ورسالہ **تبویب تربیۃ السالک** (در دائرہ منجملہ افادات فلان) کہ تربیۃ السالک مبوب ست اجمع وانفع رسائل بود در ابواب

فلاں اہتمام طبعش گردانید +

قال اللہ تعالیٰ فی سورۃ ھود یوم یأت لا تکلم نفس الا باذنہ (الی قولہ تعالیٰ) عطاء غیر مجذوذ وقال تعالیٰ هو الذی خلقکم فمنکم کافر ومنکم مؤمن

لما کان فہرس اجزاء الکتب الشرعیۃ قسمین قسم مقرون بتفصیل تلک الاجزاء وھو نظیر الآیات الاولیٰ وقسم غیر مقرون بھا وھو نظیر الآیۃ الاخری + وکل منھما حسن مطلوب لفوائد شتی + کالقرب المکانی للمقاصد فی الاولیٰ + وخفۃ مؤنۃ جمع الکتب لمن کانت عندہ من قبل فی الاخری + وکانت من القسم الثانی **عنوانات التصوف** التی جمعت فیھا بالاستقلال عنوانات مسائل التصوف + الواردۃ فی رسائل مسائل السلوک والتکشف والتشرف + التی نطق بھا کتاب اللہ الاسنی + وسنۃ رسول اللہ العلیا + لفائدۃ تسھیل استخراج المسائل من الرسائل المذکورۃ + اھتم بجمعھا صاحب المحاسن المشھورۃ + المولوی جلیل احمد العلیگڈھی جعل اللہ مساعیہ مشکورۃ + ثم اعتنی لطبعھا فلان فی المطبع الفلانی الخ

۶۶ قال اللہ تعالیٰ فی النجم ام لم ینبأ بما فی صحف موسیٰ الی قولہ تعالیٰ فغشاھا ما غشی (اوالی ما قبلہ بلا تعیین) لما دلت الآیات علی حسن التقاط بعض المرام + من کثیر الکلام + باقتضاء المقام حیث ذکر فیھا بعض ما فی صحف موسیٰ وابراھام + علیھما الصلوٰۃ والسلام + وکانت من دوات ھذا الشان رسالۃ **بوادر النوادر** المنتخبۃ من تالیفات ھذا العبد المستھام حیث اقتصر فی انتخابھا علی المھام + من العلوم والاحکام + ھذبتھا ورتبتھا باکمل اھتمام واجمل نظام + ثم اعتنی بطبعھا فلان فی المطبع الفلانی الخ

قال اللہ تعالیٰ (فی الشمس) قد افلح من زکاھا (ای النفس) چوں آیت مزبورہ دال ست بر مدار فلاح بودن تزکیہ نفس از رذائل وبودن کبر از اقبح رذائل مسلم ست در مسائل + ورسالہ **شمس الفضائل لطمس الرذائل** مرقومہ فلاں صانہ اللہ تعالیٰ عن الغوائب + درین باب تحقیقی

---

۵ فلا یقدح ایراد الفہرس الثلث مما لم ینطق بہ الکتاب والسنۃ تبعًا واستطرادًا ۱۲ منہ ۵ لانہ یحتمل ان المجمل المتعاطفات یکون کلہا من الصحف ویحتمل ان یکون بعضھا منھا ثم یقدر المبتدأ او ھو الامر فی بعضھا ۱۲ منہ ۵ والدلیل علی کون المذکور فی المقام بعض ما فی الصحف لا کلھا قولہ تعالیٰ فی الاعلیٰ ان ھذا لفی الصحف الاولیٰ الخ بعد قولہ بل تؤثرون وتغایرھما ظاہر ۱۲

کافی بود ومغنی عن الرسائل بناء علیہ محمد عثمان آنرا از مکتبہ فلاں طبع کنانیدہ شائع نمود۔

قال اللہ تعالیٰ وعظھم (انصحھم بلسانک) وقل لھم فی انفسھم قولا بلیغا (ای قل لھم قولا بلیغا موثرا فی انفسھم) کذا فی جامع البیان۔ چون نص مسطور مع تفسیر مزبور دال ست بر مطلوبیت مواعظ جاریہ علی اللسان وساریہ فی الصدور واز قبیل چنان مواعظ موصوفہ بالشان المذکور این رسالہ بود ملقب

البنیان المشید (ترجمہ) البرھان المؤید

مشہور کہ اصلش ملفوظ ست از صاحب البصیرۃ والنور حضرت سید احمد کبیر رفاعی رحمہ اللہ تعالیٰ الی مر الدھور وترجمہ اش مکتوب ست از مولوی ظفر احمد سلمہ اللہ تعالیٰ بالسرور والحبور افادۃً للراغبین فی وفور الشعور در مطبع فلاں طبع کنانیدہ شائع نمودہ شد۔

قال اللہ تعالیٰ یا ایھا الذین آمنوا اتقوا اللہ وقولوا قولا سدیدا یصلح لکم اعمالکم۔ چون نص مجید دال ست بدلالت غیر بعید بر رغل مزید قول سدید کہ شعبہ ایست از تقوی زاد سعید در اصلاح عمل مفید وخلق حمید ورسالہ

ملحوظات ومحفوظات

کہ جزوے ست فرید از ملفوظات جدید فلاں (نام احقر) ابقاہ اللہ الشہید بالنفع المدید ضبط کردہ احقر العبید فلاں (نام طالب) وقاہ اللہ شر یوم الوعید اقرب افراد بود از قول سدید احقر ضابط در مطبع فلاں اہتمام طبعش گردانید۔

قال اللہ تعالیٰ لیحق الحق ویبطل الباطل ولو کرہ المجرمون (انفال) چون آیت مزبورہ بعمومہا دال ست بر مطلوبیت جمیع افراد احقاق حق وابطال باطل وابطال تعارض غیر متعارض وابطال نفس متعارض بنص کامل در این عموم بود داخل ورسالہ ملقبہ بہ

طب اور اسلام (حصہ اول)

کہ تحقیق تعارض بعض طبیات بالنصوص راہست کافل این چنین احقاق وابطال را بود شامل احقر محمد عثمان عفی عنہ فی العاجل والآجل برائے افادہ ہر عالم وعاقل در مطبع فلاں طبع کنانیدہ شائع نمود۔

قال اللہ تعالیٰ فی اللیل وسیجنبھا الاتقی الآیات چون نص مزبور بنا بر روایات مذکورہ در منثور وارد ست در فضل حضرت ابوبکر صدیق رضی عنہ الغفور الشکور ورسالہ (سیرۃ الصدیق) بالنص موافق بود در مقصود مسطور وکاشف بود ہم از فضل مشہور وہم از فضل مستور بناءً علیہا

قال اللہ تعالیٰ قد انزل اللہ الیکم ذکرا رسولا یتلوا علیکم آیات اللہ مبینات لیخرج الذین آمنوا وعملوا الصالحات من الظلمات الی النور الآیۃ۔ فی روح المعانی عن الزجاج وابی علی الفارسی انزل اللہ تعالیٰ ذکرا رسولا ای معنے انزل اللہ عزوجل (ای القرآن) ما یدل علی کرامتہ عندہ وزلفاہ الخ چون نص مزبور بتاویل مسطور دال ست بر مقصودیت ومطلوبیت ذکر فضائل نبویہ وذکر کرامات مصطفویہ وبود از منجملہ علیات نزول قرآن معبر بصحف مکرمۃ مرفوعۃ علیہ ورسالہ تنویر الصدور یعنی کرامات البدور کہ حصہ دوم ست از تلخیص الصفۃ وشامل حصہ اول منتخب ست از رسائل جامع العلوم النبویہ والاعمال السنیہ مشتمل بود بجملہ کافیہ از سیر وکمالات حضرۃ خیر البریہ علیہ ما لا یعد ویحصی من الصلوۃ والتحیۃ احقر عبد المجید عفی عنہ کل جریمۃ جلیۃ وخفیۃ افادۃ للشائقین در مطبع فلاں طبع کنانید

فلان شخص در مطبع فلان طبع کنانیدہ شائع گردانید۔

قال صلی اللہ علیہ وسلم اذا اخی الرجل الرجل فلیسألہ عن اسمہ واسم ابیہ وممن ہو فانہ اوصل للمودۃ رواہ الترمذی۔ چون حدیث موصوف دال ست بر مدخلیت معرفت احوال مؤمن محبوب + در استحکام تعلقات قلوب + و جماعتے از صلحاء وقت منصبغ بودند بمحبت (فلان) سلمہ اللہ علام الغیوب + بنابر مصلحت مذکورہ رسالہ ملقبہ بہ **تعرف السوانح** کہ مضاف ترکیبش مشیر ست بہ مضاف الیہ او بقلم فلان وفلان فرج اللہ عنہما الکروب + واماط عنہما العیوب وغفر لہما الذنوب + برعایت اختصار نگاشتہ شد + ودر سنہ فلان اہتمام فلان از مطبع فلان علم اشاعتش افراشتہ شد۔

قال اللہ تعالیٰ فی الجمعۃ فاسعوا الی ذکر اللہ وقال تعالیٰ وما یأتیہم من ذکر من الرحمن محدث الآیۃ لما نطقت الآیۃ الاولی تکون الخطبۃ للجمعۃ وغیرہا ذکرا علیا + والثانیۃ بان الاولی لعلہ ما کان منہ متجددا اغضاطریا + وکان الکتاب المسمی بـ **خطبات الاحکام لجمعات العام** جامعا للخطب المتجددۃ المتعددۃ بحیث کان لجمعات کل السنۃ کفیا + رآہ طائفۃ من الناصحین للمسلمین بالنشر حریا + فاہتم بطبعہ محمد عثمان تاجر الکتب الدینیۃ جعلہ اللہ رضیا زکیا + واشاعہ من المکتبۃ الاشرفیۃ الواقعۃ بدہلی

اسجاع الاسماء ۱ عقیق محمد عتیق محمد ۔ ۲ برامن رسیدہ بہ محمد یامین ۳ بہ از شاہ دنیا غلام محمد ۴ غلام مولی نثار احمد سجع نام **عبد الرؤف** ۔ ۱ السئل لرافۃ عبد الرؤف + ۲ سائل رافت ست عبد رؤف ۳ بخشا رؤفا بعبد الرؤف + ۴ مرا رب رؤف اور مین عبد الرؤف + ۵ کر دے رافت سے مجھے عبد الرؤف ۶ از رحمت گناہ مرا اے رحیم بخش + ۷ یافت بر دشمنان ظفر احمد + ۸ عزیز دو گیتی ست عبد العزیز +

التواریخ۔ تاریخ توسیع مکان میان جمیل احمد من ۱۳۵۰ھ الی ۱۳۵۱ھ ویعرف لطافتہ اہل البیت۔

خانۂ طیب و عزیز و جمیل + نیز میمون واحد ست و حمید

سال توسیع او نوشت دلم — خانۂ دولت عیال سعید

دیگر بنا کرد این مسکن خوش فضا — چو پور سعید آن جمیل رشید

بجستم ز دل سال تعمیر او — بگفت خویش آمید دار السعید

تمام شد حصہ دوم الطرائف